www.ustaman.com.pk

روزنامہ استمان مستونگ

چیف ایڈیٹر: منیر احمد

جلد نمبر- 20 جمعہ 25 ستمبر 2026ء 12 ربیع الثانی 1448ھ قیمت 10 روپے۔ شمارہ نمبر 86

Daily USTAMAN ABC Certified E-mail: ustamanmail@gmail.com

چیف جسٹس آف جسٹس یحیٰ آفریدی کی زیر صدارت نیشنل جوڈیشل آٹومیشن کمیٹی کا اجلاس ہو رہا ہے

ریڈیو پاکستان حملہ کیس، سہیل آفریدی نامزد

پشاور (آن لائن) پشاور پولیس نے ریڈیو پاکستان میں توڑ پھوڑ اور حملے کے دوران وزیر اعلیٰ خیبر پختونخوا سہیل آفریدی کی موجودگی کی رپورٹ عدالت میں تصدیق کردی ہے۔ پشاور کی مقامی انسداد دہشتگردی عدالت میں ریڈیو پاکستان حملہ کیس کی سماعت کے دوران پشاور کے تھانہ شرقی کی پولیس نے پیشرفت رپورٹ عدالت میں جمع کرائی، جس کے مطابق خیبر پختونخوا کے وزیر اعلیٰ سہیل آفریدی کی موقع پر موجودگی کی تصدیق کی گئی ہے۔ وکیل ریڈیو پاکستان کے مطابق تفتیشی افسر (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 15)

چند عناصر شناخت کی بنیاد پر علیحدگی کی سوچ کو فروغ دے رہے ہیں، میر سرفراز بگٹی

ریاست اور نوجوانوں کے درمیان خلیج کم کرنے کیلئے نوجوانوں کو ہر سطح پر سنا جارہا ہے۔ میرٹوکریسی کو فروغ دے کر ہی نوجوانوں کو ان کا جائز حق دیا جاسکتا ہے، وزیر اعلیٰ بلوچستان

غیر متوازن ترقی اور پسماندگی کو بلوچستان میں بے امنی کی مرکزی وجہ قرار دینا درست نہیں، کیونکہ غیر متوازن ترقی کا مسئلہ پاکستان سمیت دنیا کے بیشتر ممالک میں موجود ہے

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان میں انسرجنسی نہیں، بلکہ چند عناصر شناخت کی بنیاد پر علیحدگی کی سوچ کو فروغ دے رہے ہیں۔ ایسے عناصر پاکستان کو کیک کی طرح تقسیم کرنا چاہتے ہیں تاہم پاکستان کو توڑنے کی کوئی سازش کامیاب نہیں ہوگی۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے کوئٹہ میں 21 ویں نیشنل ورکشاپ بلوچستان کے شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر رکن ایوان بالا سینیٹر دنیش کمار، معاون برائے اطلاعات وسیاسی امور شاہد رند، پرنسپل سیکرٹری عمران زرکون بھی موجود تھے وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچ نوجوانوں کو ایک لاحاصل جنگ کی طرف دھکیلا جارہا ہے، جس سے نہ بلوچستان کے نوجوانوں کو کچھ حاصل ہوگا اور نہ ہی صوبے کے مستقبل کو کوئی فائدہ پہنچے گا۔ انہوں نے کہا کہ غیر متوازن ترقی اور پسماندگی کو بلوچستان میں بے امنی کی مرکزی وجہ قرار دینا درست نہیں، کیونکہ غیر متوازن ترقی کا مسئلہ پاکستان سمیت دنیا (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 1)

☆☆ کوئٹہ، وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی 21 ویں نیشنل ورکشاپ بلوچستان کے شرکاء سے خطاب کر رہے ہیں ☆☆

حکومت کا تحریک انصاف کے احتجاج کیلئے فوج تعینات نہ کرنے کا فیصلہ

پولیس، رینجرز اور ایف سی کے ذریعے ہی اس احتجاج سے نمٹا جائے گا، وزیر مملکت کی گفتگو

اسلام آباد (جی این ایم) وفاقی حکومت نے پاکستان تحریک انصاف کے 27 ستمبر کے احتجاج اور ممکنہ لانگ مارچ سے نمٹنے کے لیے فوج کو طلب نہ کر (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 16)

پاکستانی نوجوان و کاروباری شخصیات اور پروفیشنلز کے ایک وفد وزیر اعظم محمد شہباز شریف سے ملاقات کر رہا ہے

پاکستان کی خودمختاری پر سمجھوتہ نہیں کرینگے

افغان سرزمین سے کیے جانیوالے حملوں کو برداشت نہیں کرینگے، افغانستان پاکستان میں مداخلت سے باز آجائے، حکومت

افغانستان کی سرزمین سے ڈرونز کی شکل میں مداخلت پاکستان کی خودمختاری اور علاقائی سالمیت کی صریحاً خلاف ورزی ہے، وفاقی وزیر اطلاعات ونشریات عطاء تارڑ کا بیان

پاکستان دہشتگرد پراکسیز کی جانب سے بیرونی سرپرستی، پناہ اور معاونت کے ذریعے لاحق کسی بھی خطرے کیخلاف اپنی سالمیت کا دفاع اور اپنے شہریوں کا تحفظ جاری رکھے گا

اسلام آباد (آن لائن) وفاقی وزیر اطلاعات و نشریات عطا اللہ تارڑ نے کہا ہے کہ فضائی اور ڈرون کارروائیوں کے ذریعے افغان طالبان حکومت کے زیر کنٹرول علاقوں میں 10 مقامات پر دہشت گردوں کے ٹھکانوں اور معاون انفراسٹرکچر کو مکمل طور پر تباہ کر دیا گیا جن میں ڈرونز کی لانچنگ اور ذخیرہ کرنے کے مقامات بھی شامل تھے، افغان سرزمین سے ڈرونز کی شکل میں مداخلت پاکستان کی خودمختاری اور علاقائی سالمیت کی صریحاً خلاف ورزی ہے، پاکستان دہشت گرد پراکسیز کی جانب سے بیرونی سرپرستی، پناہ اور معاونت کے ذریعے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 2)

ایران تنازع کے دوران متحدہ عرب امارات پر سائبر حملوں میں تیزی

پیٹرولیم، گیس، بجلی، پانی اور بینکنگ کے شعبے سائبر حملہ آوروں کے نشانے پر ہیں رپورٹ

ابو (جی این ایم) ایران تنازع کے دوران متحدہ عرب امارات پر سائبر حملوں میں تیزی آگئی ہے اماراتی حکام کے مطابق متحدہ عرب امارات پر 1 دن میں 6 لاکھ 40 ہزار سائبر حملے ریکارڈ کیے گئے پیٹرولیم، گیس، بجلی، پانی اور بینکنگ کے شعبے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 17)

پاکستان مالدیپ کیساتھ برادرانہ تعلقات کو خصوصی اہمیت دیتا ہے، فیلڈ مارشل

سید عاصم منیر نے دونوں ممالک کے باہمی مفاد کیلئے تعلقات مزید مضبوط بنانے کے عزم کا اظہار کیا، آئی ایس پی آر

فیلڈ مارشل سے اسپیکر مالدیپ پارلیمنٹ کی ملاقات، باہمی دلچسپی کے امور، علاقائی سلامتی اور دوطرفہ تعاون پر گفتگو

راولپنڈی (آن لائن) چیف آف آرمی سٹاف اور چیف آف ڈیفنس فورسز فیلڈ مارشل سید عاصم منیر نے کہا ہے کہ پاکستان مالدیپ کے برادرانہ تعلقات کو خصوصی اہمیت دیتا ہے، پاکستان باہمی مفاد کے لیے مالدیپ سے تعلقات مزید مضبوط بنانے کے لیے پرعزم ہے۔ آئی ایس پی آر کے مطابق مالدیپ کی پیپلز مجلس کے اسپیکر عبدالرحیم عبداللہ کی جی ایچ کیو (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 3)

پی ایچ ایف اور پاکستان میں گوگل کے مقامی پارٹنر کے درمیان معاہدہ طے پا گیا

اسلام آباد (جی این ایم) پاکستان ہاکی فیڈریشن (پی ایچ ایف) اور پاکستان میں گوگل کے باضابطہ مقامی پارٹنر ٹیک ویلی پاکستان کے درمیان معاہدہ طے پا گیا۔ اسلام آباد میں منعقدہ تقریب میں (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 20)

فاقی وزیر ترقی و منصوبہ بندی احسن اقبال منعقدہ تقریب سے خطاب کر رہے ہیں

ڈاکٹر محمد نجیب نقی صدر آزاد جموں و کشمیر منتخب، حلف اٹھالیا

مظفر آباد (آن لائن) نومنتخب صدر آزاد جموں و کشمیر ڈاکٹر محمد نجیب نقی نے اپنے عہدے کا حلف اٹھالیا۔ آزاد جموں و کشمیر قانون ساز اسمبلی نے مسلم لیگ (ن) (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 21)

پاکستان میں سرمایہ کاروں کو ہر ممکن سہولیات فراہم کرینگے، شہباز شریف

حکومت ملکی زرعی شعبے کی ترقی کیلئے شعبے میں جدت کے حوالے سے ترجیحی بنیادوں پر اقدامات کر رہی ہے، کاروباری شخصیات سے گفتگو

کاروباری شخصیات اور پروفیشنلز پاکستان کے سفیر ہیں جو دنیا بھر میں اپنے مثبت کردار سے ملک وقوم کا نام روشن کرتے ہیں، وزیر اعظم

نیویارک (آن لائن) وزیر اعظم محمد شہباز شریف نے کہا ہے کہ حکومت ملک میں سرمایہ کاری اور کاروباری سرگرمیوں میں اضافے کیلئے سازگار ماحول فراہم کر رہی ہے، کاروباری شخصیات اور پروفیشنلز پاکستان کے سفیر ہیں جو دنیا بھر میں اپنے مثبت کردار سے ملک کا نام روشن کرتے ہیں، انہیں پاکستان میں سرمایہ کاری کی دعوت دیتے ہیں۔ جمعرات کو (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 4)

پاکستان کو رواں ماہ قطر سے ایل این جی کی دوسری کھیپ موصول ہوگئی

کراچی (آن لائن) پاکستان کو رواں ماہ قطر سے ایل این جی کی دوسری کھیپ موصول ہوگئی۔ ایل این جی بردار جہاز شاندونگ ریڈووڈ قطر سے روانہ ہو کر پی جی پی ایل ٹرمینل پر لنگر انداز ہوگیا۔ یہ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 22)

مقتدرہ نے 3 سال تک ہمیں بتی کے پیچھے لگائے رکھا، جنید اکبر

ہمیں اپنے کارکنان کی نظر میں ذلیل کیا مرنا تو ہمیں ہے، ہمارے پاس اب اس کے علاوہ کوئی آپشن نہیں

پشاور (جی این ایم) پاکستان تحریک انصاف کے سینئر رہنما اور رکن قومی اسمبلی جنید اکبر نے 27 ستمبر کے احتجاجی مارچ کے حوالے سے ردعمل دیتے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 23)

مصطفیٰ کمال کا پمز میں نئی لیب، کینسر اسپتال کی تعمیر کا اعلان

70 ہزار افراد کی ہیپاٹائٹس اسکریننگ کی جا چکی ہے، ہیپاٹائٹس کے ٹیسٹ حکومت مفت کرے گی، وزیر صحت

اسلام آباد (آن لائن) وفاقی وزیر صحت مصطفیٰ کمال نے کہا ہے کہ پمز اسپتال میں جلد نئی لیب قائم کی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 18)

174 ترامیم ہیں جو آئی ایم ایف پاس کروانا چاہتا ہے، سیکریٹری خزانہ

اسلام آباد (سی ایم لنکس) قومی اسمبلی خزانہ کمیٹی کے اجلاس میں سیکریٹری خزانہ امداد اللہ بوسال کا کہنا ہے کہ کئی جگہوں پر سبسڈائز کیا جا رہا تھا جنہیں ختم (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 19)

کوئٹہ، سیکریٹری خزانہ جہانگیر کاکڑ ایشیائی ترقیاتی بینک کے مشاورتی مشن کیساتھ منعقدہ اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

اسحاق ڈار کی عباس عراقچی سے ملاقات، امن واستحکام کیلئے مذاکرات پر زور

نیویارک (آن لائن) نائب وزیر اعظم و وزیر خارجہ اسحاق ڈار کی ایرانی وزیر خارجہ عباس عراقچی سے ملاقات (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 24)

بلوچستان بھر میں دفعہ 144 نافذ، اجتماعات اور اسلحے پر پابندی عائد

حکم نامے میں عوامی مقامات پر نقاب، ماسک یا کسی بھی ایسے ذریعے سے چہرہ ڈھانپنے یا چھپانے پر بھی پابندی عائد کی گئی ہے

محکمہ داخلہ بلوچستان کے جاری حکم نامے کے مطابق پابندیاں فوری طور پر نافذ العمل ہوں گی اور 30 روز تک جاری رہیں گی

کوئٹہ (آن لائن) بلوچستان حکومت نے صوبے بھر میں امن وامان اور عوامی تحفظ کے پیش نظر دفعہ 144 نافذ کرتے ہوئے اسلحے کی نمائش، عوامی مقامات پر پانچ یا زائد افراد کے اجتماع اور چہرہ ڈھانپنے پر پابندی عائد کردی۔ محکمہ داخلہ بلوچستان کے جاری حکم نامے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 6)

وفاقی وزیر برائے سرمایہ کاری بورڈ کی ورلڈ اکنامک فورم کے مکالمے میں شرکت

پاکستان میں جامع ریگولیٹری اصلاحات، سرمایہ کاروں کے لیے سہولت کاری کے اقدامات کو اجاگر کیا

نیویارک (سی ایم لنکس) وفاقی وزیر برائے بورڈ آف انویسٹمنٹ قیصر احمد شیخ نے نیویارک میں ورلڈ اکنامک فورم کے سسٹینبل ڈویلپمنٹ امپیکٹ میٹنگز 2026 کے اعلیٰ سطحی مکالمے میں شرکت کی، جہاں انہوں نے پاکستان میں جاری (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 31)

لاپتا افراد کیس میں اسلام آباد ہائیکورٹ کے جسٹس ارباب کے اہم ریمارکس

اسلام آباد (سی ایم لنکس) اسلام آباد ہائیکورٹ کے جسٹس ارباب محمد طاہر نے لاپتا افراد کیس کی سماعت کے دوران اہم ریمارکس دیے ہیں۔ اسلام آباد ہائیکورٹ میں 4 سال سے لاپتا شہری کی بازیابی کے لیے اسکے بھائی سعید الدین کی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 30)

مکہ، جدہ اور دیگر سعودی شہروں کیلئے خطرے کا الرٹ جاری

حوثیوں کے حملے کے بعد سے رواں ماہ میں یہ دوسری بار الرٹ جاری کیا گیا ہے

ریاض (آن لائن) سعودی عرب کے محکمہ شہری دفاع نے مکہ مکرمہ، جدہ، ینبع، طائف اور تبوک میں ہنگامی خطرے کے الرٹ جاری کیے ہیں۔ عرب میڈیا کے مطابق سعودی شہری دفاع نے نیشنل ارلی وارننگ پلیٹ فارم کے ذریعے ان علاقوں میں ممکنہ خطرے سے متعلق الرٹ جاری کیا تھا۔ سعودی حکام نے شہریوں اور مقیم غیر ملکیوں کو (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 32)

وزیر اعظم کی امریکا میں نوجوانوں کو ملکی بہتری کیلئے کردار ادا کرنے کی دعوت

بیرون ملک مقیم باصلاحیت پاکستانی نوجوان مجھ سمیت پوری قوم کا فخر ہیں، شہباز شریف

نیویارک (آن لائن) وزیر اعظم محمد شہباز شریف سے امریکہ میں مقیم پاکستانی برادری اور نوجوانوں کے وفود کی علیحدہ علیحدہ ملاقاتیں ہوئیں۔ وزیر اعظم شہباز شریف سے امریکہ میں مقیم پاکستانی نوجوانوں کے وفد نے ملاقات کی جس میں شعبہ صحت، انفارمیشن ٹیکنالوجی، مصنوعی ذہانت اور سماجی انٹرپرینیورز کے ساتھ ساتھ مختلف (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 28)

پاکستان میں دہشتگردی؛ ملوث افغان عناصر کے شواہد ایک بار پھر سامنے آگئے

بھارتی خفیہ ایجنسی را نے بلوچستان میں تخریب کاری اور دہشت گردی کے لیے 78 لاکھ ڈالر کی ادائیگی کی، رپورٹ

اسلام آباد (آن لائن) پاکستان میں دہشت گردی میں ملوث افغان عناصر کے شواہد ایک بار پھر سامنے آگئے۔ سیکیورٹی ذرائع کے مطابق مستونگ حملے میں ہلاک فتنہ الہندوستان کے دہشت گردوں میں افغان باشندے بھی شامل تھے۔ ہلاک دہشت گرد ذوالفقار المعروف ابو عمر سے افغان جنرل ڈائریکٹوریٹ آف انٹیلی جنس (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 29)

چیئرمین سینیٹ یوسف رضا گیلانی بیلاروس کے قومی سلامتی کی قائمہ کمیٹی کے چیئرپرسن استقبال کر رہے ہیں

شمالی وزیرستان، سیکیورٹی فورسز کا آپریشن، 8 دہشتگرد ہلاک، ٹھکانے تباہ

وفاقی وزیر داخلہ سینیٹر محسن نقوی کا شمالی وزیرستان میں 8 خوارجیوں کو جہنم واصل کرنے پر سیکیورٹی فورسز کو خراج تحسین

ہلاک دہشتگردوں کے قبضے سے بھاری مقدار میں اسلحہ، گولہ بارود اور دیگر سامان بھی برآمد ہوا ہے، سیکیورٹی ذرائع

شمالی وزیرستان (آن لائن) شمالی وزیرستان میں سیکیورٹی فورسز نے خفیہ اطلاعات کی بنیاد پر کارروائی کرتے ہوئے 8 دہشت گردوں کو ہلاک کر دیا۔ سیکیورٹی کے ذرائع کے مطابق کارروائی میں دہشت گردوں کے ٹھکانوں کو مکمل طور پر تباہ کر دیا گیا۔ سیکیورٹی کے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 5)

آئی ایم ایف مذاکرات' کاروباری آسانیوں اور ٹیکس اصلاحات پر گفتگو

مذاکرات کے دوران مہنگائی پر قابو پانے کے لیے مانیٹری پالیسی کے موثر استعمال پر بھی تبادلہ خیال ہوگا

اسلام آباد (آن لائن) پاکستان اور آئی ایم ایف کے درمیان مذاکرات کے دوسرے روز کاروباری آسانیوں اور ٹیکس اصلاحات سمیت دیگر امور پر گفتگو ہوگی۔ ذرائع کے مطابق آئی ایم ایف وفد کی اوورسیز انویسٹرز چیمبر آف کامرس کے اراکین (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 25)

وزیر اعظم کی ڈاکٹر نجیب نقی کو صدر آزاد جموں و کشمیر منتخب ہونے پر مبارکباد

نیویارک (آن لائن) وزیر اعظم محمد شہباز شریف نے ڈاکٹر نجیب نقی کو صدر آزاد جموں و کشمیر منتخب ہونے پر مبارکباد دی ہے۔ وزیر اعظم آفس کے میڈیا ونگ سے جاری بیان کے مطابق وزیر اعظم نے ڈاکٹر نجیب نقی کے لئے بطور صدر آزاد (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 27)

وزیر پٹرولیم کی ایندھن کی بلاتعطل فراہمی یقینی بنانے کیلئے انتظامات کی ہدایت

سڑکوں کی بندش سے پیٹرولیم ترسیل متاثر نہ ہونے دی جائے، علی پرویز ملک

اسلام آباد (آن لائن) وفاقی وزیر پٹرولیم علی پرویز نے متعلقہ حکام کو ہدایت کرتے ہوئے کہا کہ امن وامان کی صورتحال اور سڑکوں کی بندش سے پیٹرولیم ترسیل متاثر نہ ہونے دی جائے۔ وفاقی وزیر پیٹرولیم علی پرویز ملک کی زیر صدارت اجلاس میں بتایا گیا پیٹرولیم مصنوعات کی مسلسل دستیابی کے لیے اوگرا کا خصوصی کنٹرول روم قائم (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 26)

پی ٹی آئی کی قیادت سے بیک ڈور رابطے ابھی بھی ہیں، رانا ثنا اللہ

کسی کو اسلام آباد پر چڑھ دوڑنے کی اجازت نہیں دی جائیگی، لانگ مارچ موخر کیے جانے تک مذاکرات نہیں ہو سکتے

اسلام آباد میں کنٹینرز کو حفاظتی اقدامات کے طور پر رکھا گیا ہے، کنٹینرز سڑک کنارے پڑے ہیں اور سڑکیں کھلی ہوئی ہیں

لاہور (آن لائن) وزیر اعظم کے مشیر برائے سیاسی امور رانا ثنا اللہ نے کہا ہے کہ پی ٹی آئی کی قیادت سے بیک ڈور رابطے اب بھی ہیں، لانگ مارچ موخر کیے جانے تک پی ٹی آئی والوں سے مذاکرات نہیں ہو سکتے، صرف بیانات دیئے جا رہے ہیں، عملی طور پر مارچ نہیں ہوگا۔ ایک انٹرویو میں انہوں نے کہا کہ سڑکیں کھلی ہوئی ہیں، کنٹینرز سڑک کنارے پڑے ہیں، جنہیں حفاظتی اقدامات کے طور پر رکھا گیا ہے۔ لانگ مارچ موخر کیے جانے تک پی ٹی آئی والوں سے مذاکرات نہیں ہو سکتے، لانگ مارچ سے متعلق صرف بیانات (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 7)

آل پاکستان گڈز ٹرانسپورٹرز الائنس کے نمائندے وفاقی وزیر برائے مواصلات عبدالعلیم خان سے کر رہے ہیں

ایران کو تباہ کرنے سے متعلق امریکی صدر کے بیانات غیر ذمہ دارانہ ہیں، ایرانی صدر

نیویارک (آن لائن) ایرانی صدر مسعود پزشکیان نے کہا ہے کہ ایران کو تباہ کرنے سے متعلق امریکی صدر کے بیانات غیر ذمہ دارانہ ہیں، تمام وبا کے باوجود عوام حکومت کے ساتھ کھڑے ہیں۔ ایرانی صدر مسعود پزشکیان نے میڈیا سے گفتگو میں بتایا کہ میں یو این سے خطاب کے لیے اپنی تقریر ایران سے طے کر کے آیا تھا، اقوام متحدہ میں امریکی صدر کی تقریر سننے کے بعد اپنی تقریر میں کچھ تبدیلیاں کیں، امریکی صدر کی تقریر کے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 33)

کوئٹہ، سیکیورٹی خدشات پیپلز شٹل ٹرین کا افتتاح دوسری مرتبہ ملتوی

ریلوے اور بلوچستان حکومت کا مشترکہ منصوبہ، افتتاحی تقریب کی نئی تاریخ کا اعلان بعد میں کیا جائے گا، ذرائع

کوئٹہ (آن لائن) سیکیورٹی خدشات کے باعث ریلوے اور بلوچستان حکومت کے اشتراک سے تیار کردہ پیپلز شٹل ٹرین کا افتتاح دوسری مرتبہ ملتوی کر دیا گیا۔ ذرائع کے مطابق موجودہ سیکیورٹی صورتحال کے پیش نظر پیپلز شٹل ٹرین سروس کے افتتاح کی مقررہ تاریخ پر عمل درآمد ممکن نہ ہو سکا، جس کے باعث افتتاحی تقریب ملتوی کر دی گئی ہے۔ ٹرین سروس کے آغاز کے لیے نئی تاریخ کا اعلان بعد میں کیا جائے گا۔ ریلوے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 34)

نیشنل جوڈیشل آٹومیشن کمیٹی کا اجلاس: مقدمات کی ای فائلنگ نافذ کرنے پر غور

اجلاس میں یکساں ڈیجیٹل فائلنگ کے لیے مجوزہ معیاری ای فائلنگ ٹیمپلیٹس پر غور کیا گیا

اسلام آباد (آن لائن) چیف جسٹس آف پاکستان جسٹس یحییٰ آفریدی کی زیر صدارت نیشنل جوڈیشل آٹومیشن کمیٹی کا اجلاس ہوا، اجلاس میں ملک بھر میں مقدمات کی ای فائلنگ کے نفاذ کی حکمت عملی کا جائزہ لیا گیا۔ چیئرمین نیشنل جوڈیشل آٹومیشن کمیٹی جسٹس محمد علی مظہر، اسلام آباد ہائیکورٹ کے جسٹس ارباب محمد طاہر اور جسٹس محمد اعظم خان بھی اجلاس میں شریک ہوئے، کمیٹی کے دیگر اراکین نے لاہور، سندھ، پشاور اور بلوچستان (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 35)

حکومت میں اس وقت مسائل ختم کرنے کی سوچ نہیں ہے، بیرسٹر گوہر

ہم پرامن تھے، پرامن ہیں اور پرامن رہیں گے، اداروں یا اسلام آباد پر حملہ نہیں کریں گے، چیئرمین پی ٹی آئی

ہماری بات سنی جائے، لانگ مارچ میں آنے والے سیاسی لوگوں کے خلاف نیٹ لانچر استعمال کرنے کا وقت نہیں

اسلام آباد (آن لائن) پاکستان تحریک انصاف کے رہنما بیرسٹر گوہر نے کہا ہے کہ ہماری بات سنی جائے، ہم پرامن ہیں اور اپنے حقوق کیلئے نکل رہے ہیں۔ پارلیمنٹ ہاؤس کے باہر میڈیا سے گفتگو میں چیئرمین پی ٹی آئی بیرسٹر گوہر نے کہا کہ اتنے سنجیدہ حالات میں جب لانگ مارچ ہونے جارہا ہو تو بات چیت ضرور ہونی چاہیے، لانگ مارچ میں آنے والے سیاسی لوگوں کے خلاف نیٹ لانچر استعمال کرنے کا وقت نہیں، سیاسی لوگوں پر نیٹ لانچر استعمال نہیں کیے جاتے، ان کی بات سنی جاتی ہے اور شکایات حل کی جاتی ہیں۔ بیرسٹر گوہر نے کہا کہ ہم کہہ رہے ہیں (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 8)

پاکستان کے ساتھ محاذ آرائی طالبان رجیم کی ناکامیوں میں مزید اضافہ کرے گی، ترجمان صدر مملکت

اسلام آباد (سی ایم لنکس) صدر مملکت کے ترجمان مرتضیٰ سولنگی نے کہا ہے کہ ناجائز طالبان رجیم اگر یہ سمجھتی ہے کہ سرحد پار سے بھیجے گئے مٹھی بھر اڑنے والے کھلونوں سے پاکستان کو خوفزدہ کیا جاسکتا ہے تو وہ شدید غلط فہمی کا شکار ہے۔ جمعرات کو سماجی رابطے کی ویب سائٹ ایکس پر ایک بیان میں انہوں نے کہا کہ پاکستان کو نہ دباؤ میں لایا جاسکتا ہے، نہ اس کی توجہ ہٹائی جا سکتی ہے اور نہ ہی اسے مرعوب کیا جا سکتا ہے، اور کابل کو اس خوش فہمی میں نہیں رہنا چاہیے کہ اس کی اشتعال (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 36)

گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل سے چیف ایگزیکٹو آفیسر کیسکو بلوچستان انجینئر مرزا اعزاز بیگ ملاقات کر رہے ہیں

CS CamScanner

روزنامہ
چیف ایڈیٹر: منیر احمد
مستونگ
اُستمان

پبلشر شعیب احمد چیف ایڈیٹر منیر احمد نے انڈس پرنٹنگ پریس سے چھپوا کر آفس روزنامہ اُستمان مستونگ کیلون روڈ یونیورسل کمپلیکس سیکنڈ فلور فلیٹ نمبر 204 سے شائع کیا۔
موبائل نمبر 0333-7999560 فون نمبر 081-2443797

پٹرول مہنگا بجٹ پر مزید بوجھ

عالمی معیشت ایک بار پھر ایسے دوراہے پر کھڑی ہے جہاں کسی ایک خطے میں پیدا ہونے والی کشیدگی کے اثرات دنیا کے دوسرے خطوں تک پہنچنے میں زیادہ دیر نہیں لگاتے۔ مشرقِ وسطیٰ کی موجودہ صورتحال اور عالمی منڈی میں تیل کی قیمتوں میں اضافے نے پاکستان جیسے تیل درآمد کرنے والے ملک کے لیے معاشی مشکلات میں ایک نیا باب کھول دیا ہے۔ پٹرول کی قیمت میں اضافہ صرف پٹرول پمپ تک محدود رہنے والا معاملہ نہیں، بلکہ اس کے اثرات ٹرانسپورٹ، اشیائے ضروریہ، کاروبار اور بالآخر عام گھرانے کے ماہانہ بجٹ تک پہنچتے ہیں۔ ایسے حالات میں سب سے زیادہ دباؤ اس طبقے پر پڑتا ہے جس کی آمدن محدود اور اخراجات پہلے ہی مشکل سے پورے ہوتے ہیں۔ مزدور، ڈیلیوری رائیڈر، رکشہ ڈرائیور، چنگ چی چلانے والا، کم تنخواہ دار ملازم اور چھوٹے کاروبار سے وابستہ افراد کے لیے موٹر سائیکل یا چھوٹی گاڑی محض سواری نہیں بلکہ روزگار کا ذریعہ ہے۔ ان کے لیے پٹرول مہنگا ہونے کا مطلب کام پر پہنچنے کی لاگت میں اضافہ، کاروباری آمدن میں کمی اور گھر کے بجٹ پر مزید بوجھ ہے۔ اسی صورتحال کے پیش نظر وزیر اعظم محمد شہباز شریف کی حکومت نے وزیر اعظم خصوصی ریلیف سکیم متعارف کرائی ہے۔ حکومت کے مطابق اس سکیم کا بنیادی مقصد محدود مالی وسائل اور بین الاقوامی ذمہ داریوں کے درمیان ایک ایسا ہدفی طریقہ کار اختیار کرنا ہے جس کے ذریعے پٹرول کی قیمتوں کے اضافی بوجھ سے براہ راست متاثر ہونے والے کم اور متوسط آمدن کے شہریوں کو ریلیف دیا جا سکے۔ اس سکیم کی اہمیت صرف 500 روپے کی رعایت یا چند لیٹر پٹرول تک محدود نہیں۔ اس کا ایک بڑا پہلو یہ ہے کہ حکومت نے پہلی مرتبہ کم اور متوسط آمدن والے ایسے شہریوں کا باقاعدہ ڈیجیٹل ریکارڈ تشکیل دینے کی بنیاد رکھنے کی کوشش کی ہے جو اپنی روزمرہ معاشی سرگرمیوں کے لیے موٹر سائیکل، رکشہ، چنگ چی یا چھوٹی گاڑی استعمال کرتے ہیں۔ اگر اس نظام کو شفافیت، ذاتی معلومات کے تحفظ اور درست ڈیٹا کے اصولوں کے مطابق آگے بڑھایا جائے تو مستقبل میں کسی بھی معاشی بحران کے دوران متاثرہ طبقات کی شناخت اور ان تک براہِ راست امداد پہنچانے میں یہ نظام مددگار ثابت ہوسکتا ہے۔ وزیر اعظم خصوصی ریلیف سکیم کی ایک قابلِ ذکر خصوصیت یہ ہے کہ حکومت نے عوامی فیڈ بیک کو نظام میں تبدیلیوں کے لیے استعمال کیا ہے۔ ابتدا میں موٹر سائیکل، رکشہ اور چنگ چی کے لیے پانچ لیٹر پٹرول خریدنے کی شرط رکھی گئی تھی، لیکن ملک بھر سے آنے والی آراء کے بعد اس شرط کو ختم کر دیا گیا۔ اب پانچ لیٹر سے کم پٹرول خریدنے والے اہلِ محنت کش بھی ریلیف حاصل کر سکیں گے اور ہفتہ وار ٹوکن پر 500 روپے کی رعایت دی جائے گی۔ یہ تبدیلی بظاہر ایک انتظامی ترمیم ہے، مگر کم آمدن والے خاندان کے لیے اس کی عملی اہمیت زیادہ ہوسکتی ہے۔ محدود آمدن رکھنے والا ہر شخص ایک وقت میں پانچ لیٹر پٹرول خریدنے کی استطاعت نہیں رکھتا۔ چنانچہ کم مقدار میں پٹرول خریدنے والوں کو بھی سکیم میں شامل کرنا ریلیف کے دائرے کو وسیع کرنے کی کوشش ہے۔ اسی طرح عوامی مطالبات اور فیڈ بیک کی بنیاد پر 20 سال پرانی موٹر سائیکلوں، رکشوں اور چنگ چی کو بھی سکیم میں شامل کرنے کی ہدایت کی گئی ہے۔ اب یکم جنوری 2006 یا اس کے بعد رجسٹرڈ سواری بھی اہل قرار دی گئی ہے۔ اس فیصلے سے ان محنت کش خاندانوں کو فائدہ پہنچنے کی گنجائش پیدا ہوئی ہے جو نئی گاڑی یا موٹر سائیکل خریدنے کے بجائے برسوں پرانی سواری ہی سے اپنے روزگار کا سلسلہ جاری رکھتے ہیں۔ 800 سی سی تک کی گاڑیوں کے لیے بھی ماہانہ 30 لیٹر پٹرول پر رعایت کا طریقہ کار رکھا گیا ہے۔ اس مقصد کے لیے ہر دس روز بعد 10 لیٹر کا ایک ٹوکن، یعنی ماہانہ تین ٹوکن جاری کیے جائیں گے۔ یوں مختلف قسم کی سواریوں اور ان کے استعمال سے وابستہ شہریوں کو ایک مخصوص طریقہ کار کے تحت ریلیف فراہم کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔ اس سکیم کا ایک اور اہم پہلو ڈیجیٹل شفافیت ہے۔ وفاقی وزیر آئی ٹی و ٹیلی کمیونیکیشن شزا فاطمہ خواجہ کی سربراہی میں وزارتِ آئی ٹی نے ایس ایم ایس رجسٹریشن، ڈیجیٹل ٹوکن کے اجرا اور پٹرول پمپ پر فوری تصدیق کا نظام تیار کیا ہے۔ شناختی کارڈ، رجسٹرڈ موبائل سم، گاڑی کی معلومات اور منفرد ٹوکن کو باہم مربوط کرنے کا مقصد دہری رجسٹریشن، جعلی دعووں اور ممکنہ غلط استعمال کے امکانات کو محدود کرنا ہے۔ حکومت کے مطابق 9771 پر رجسٹریشن کا ایس ایم ایس بھی مکمل طور پر مفت کر دیا گیا ہے۔ شہری REG کے ساتھ شناختی کارڈ نمبر، بغیر اسپیس گاڑی کا نمبر، صوبے کا پہلا انگریزی حرف اور رجسٹریشن کی تاریخ بھیج کر رجسٹریشن کرا سکتے ہیں۔ تصدیقی پیغام موصول ہونے کے بعد TOK لکھ کر پٹرول کا ٹوکن حاصل کرنے کا طریقہ بھی متعارف کرایا گیا ہے۔ رجسٹریشن کو مفت کرنے کا فیصلہ اس اعتبار سے اہم ہے کہ امداد حاصل کرنے کے عمل میں داخل ہونے کے لیے بھی شہری کو کوئی اضافی رقم ادا نہ کرنا پڑے۔ وزارتِ آئی ٹی کا چوبیس گھنٹے فعال کنٹرول روم بھی اس نظام کی نگرانی کر رہا ہے۔ ایس ایم ایس، ٹوکن، تصدیق اور شکایات کے عمل کی مسلسل نگرانی اس بات کے لیے ضروری ہے کہ کسی شہری کو تکنیکی خرابی یا انتظامی پیچیدگی کی وجہ سے ریلیف سے محروم نہ ہونا پڑے۔ سکیم کی آگاہی کے لیے ٹیلی ویژن، ریڈیو، اخبارات اور ڈیجیٹل میڈیا کے ذریعے مہم شروع کی گئی ہے۔ وفاقی وزیر اطلاعات عطا اللہ تارڑ کی قیادت میں عوام کو رجسٹریشن، اہلیت، ٹوکن اور رعایتی پٹرول کے حصول کا طریقہ آسان زبان میں سمجھانے کی کوشش کی گئی ہے۔ حکومت کے مطابق یوتھ ٹیموں اور کارکنوں کو پٹرول پمپوں پر بھیجا گیا تاکہ وہ عملی طور پر نظام کا جائزہ لیں، شہریوں اور پمپ مالکان سے رائے حاصل کریں اور سامنے آنے والے مسائل متعلقہ اداروں تک پہنچائیں۔ یہ بھی قابلِ ذکر ہے کہ سکیم کا نفاذ کسی ایک ادارے کی ذمہ داری نہیں۔ وزارتِ خزانہ، پٹرولیم ڈویژن، اوگرا، پی ٹی اے، اسٹیٹ بینک، نادرا، این آئی ٹی بی، ضلعی انتظامیہ اور ٹیلی کام آپریٹرز سمیت متعدد اداروں کے درمیان رابطہ اس نظام کا بنیادی حصہ ہے۔ اتنے بڑے پیمانے پر ڈیجیٹل ریلیف پروگرام کی کامیابی کے لیے اداروں کے درمیان مسلسل رابطہ اور ذمہ داریوں کی واضح تقسیم ناگزیر ہے۔ وزیر اعظم کی جانب سے سکیم کے مختلف مراحل کی نگرانی اور عوامی فیڈ بیک کی بنیاد پر فوری تبدیلیوں کی ہدایات اس حکومتی طریقہ کار کی عکاسی کرتی ہیں جس میں پالیسی کو زمینی تجربات کے مطابق بہتر بنانے کی کوشش کی جارہی ہے۔ کسی بھی فلاحی پروگرام کی اصل آزمائش یہی ہوتی ہے کہ اعلان اور عملی فائدے کے درمیان فاصلہ کم سے کم ہو۔ پاکستان جیسے ملک میں جہاں ایک بڑی آبادی محدود آمدن میں اپنے گھریلو اخراجات پورے کرتی ہے، پٹرول کی قیمت میں اچانک اضافہ معاشی دباؤ کو مزید بڑھا سکتا ہے۔ ایسے میں ہدفی ریلیف کا نظام اس طبقے کے لیے اہم ہوسکتا ہے جو نہ مکمل طور پر خوشحال طبقے میں شامل ہے اور نہ روایتی امدادی پروگراموں کا مستقل مستحق سمجھا جاتا ہے۔ وزیر اعظم خصوصی ریلیف سکیم اسی درمیانی طبقے تک رسائی کی ایک کوشش کے طور پر سامنے آئی ہے۔ اس سکیم کا حقیقی امتحان اب اس کے عملی نفاذ، شفافیت، مستحقین تک بروقت رسائی، شکایات کے فوری ازالے اور ڈیجیٹل ڈیٹا کے محفوظ استعمال میں ہوگا۔ اگر یہ تمام پہلو موثر انداز میں آگے بڑھتے ہیں تو موجودہ پٹرول بحران میں فوری ریلیف کے ساتھ ساتھ مستقبل کے لیے ایک ایسا ڈیجیٹل فلاحی ڈھانچہ بھی تشکیل پا سکتا ہے جس کے ذریعے مشکل معاشی حالات میں امداد زیادہ تیزی، شفافیت اور ہدفی انداز میں ان شہریوں تک پہنچائی جا سکے جو واقعی اس کے محتاج ہوں۔ آج کا تقاضا یہی ہے کہ عالمی بحرانوں کے اثرات سے سب سے زیادہ متاثر ہونے والے عام شہری کو پالیسی سازی کے مرکز میں رکھا جائے۔

آج کا پاکستان اور بدلتی ہوئی دنیا

آج پاکستان اور دنیا ایک ایسے دور سے گزر رہے ہیں جہاں تبدیلی کی رفتار غیر معمولی طور پر تیز ہے سیاست، معیشت، ٹیکنالوجی، جنگ و امن، موسمیاتی

تحریر: منیر احمد

تبدیلی اور معاشرتی رویئے، تقریباً ہر شعبہ کسی نہ کسی تبدیلی کی زد میں ہے چند سال پہلے تک جن مسائل کو مستقبل کا مسئلہ سمجھا جاتا تھا، آج وہ ہمارے دروازے پر کھڑے ہیں پاکستان کے عام شہری کے لیے سب سے اہم سوال یہ نہیں کہ دنیا کس سمت جا رہی ہے، بلکہ یہ ہے کہ ان عالمی اور قومی تبدیلیوں کا اس کے گھر، روزگار، بچوں کی تعلیم اور مستقبل پر کیا اثر پڑے گا۔

پاکستان میں عام آدمی کی زندگی کا سب سے نمایاں مسئلہ معاشی دباؤ ہے گھر کا بجٹ بنانا پہلے بھی آسان نہیں تھا، لیکن اب خوراک، بجلی، گیس، تعلیم، علاج، ٹرانسپورٹ اور رہائش کے اخراجات نے متوسط اور کم آمدنی والے طبقے کے لیے مشکلات بڑھا دی ہیں تنخواہ دار طبقہ اپنی آمدنی اور اخراجات کے درمیان توازن قائم کرنے کی کوشش میں مصروف ہے، جبکہ چھوٹے کاروباری افراد کے لیے کاروباری لاگت، قوتِ خرید اور مارکیٹ کی غیر یقینی صورتحال اہم مسائل ہیں ایسے ماحول میں معاشی اعداد و شمار سے زیادہ اہم وہ حقیقت ہے جو بازار، دکان، گھر اور باورچی خانے میں محسوس ہوتی ہے۔

معیشت کا تعلق صرف حکومت یا بڑے کاروباری اداروں سے نہیں ہوتا ایک مزدور کی یومیہ اجرت، ایک نوجوان کی پہلی ملازمت، ایک کسان کی فصل، ایک دکاندار کی فروخت اور ایک خاندان کی ماہانہ بچت بھی معیشت ہی کی تصویر پیش کرتی ہے پاکستان کو دیرپا معاشی بہتری کے لیے ایسی بنیاد درکار ہے جس میں صنعت، زراعت، برآمدات، چھوٹے کاروبار، جدید ٹیکنالوجی اور ہنرمند افرادی قوت ایک دوسرے کا سہارا بنیں وقتی اقدامات کچھ عرصے کے لیے آسانی پیدا کرسکتے ہیں، مگر مستقل ترقی کے لیے طویل مدتی منصوبہ بندی ناگزیر ہے۔

پاکستان کا سب سے قیمتی سرمایہ اس کی نوجوان نسل ہے ہمارے نوجوان صرف ملازمت کے امیدوار نہیں، بلکہ کاروباری افراد، سائنس دان، انجینئر، ڈاکٹر، استاد، ہنرمند اور تحقیق کار بننے کی صلاحیت رکھتے ہیں مسئلہ اس وقت پیدا ہوتا ہے جب تعلیم اور عملی زندگی کے تقاضوں کے درمیان فاصلہ بڑھ جائے ڈگری حاصل کرنے کے بعد بھی اگر نوجوان کے پاس مارکیٹ میں درکار مہارت نہ ہو تو تعلیم اپنے بنیادی مقصد کا ایک حصہ کھو دیتی ہے اسی لیے تعلیم کے ساتھ فنی تربیت، ڈیجیٹل مہارت، زبان، تحقیق، تنقیدی سوچ اور کاروباری صلاحیت کو فروغ دینا ضروری ہے۔

ٹیکنالوجی کی دنیا میں مصنوعی ذہانت ایک بڑی تبدیلی بن کر سامنے آئی ہے کمپیوٹر اب صرف حساب کتاب یا معلومات محفوظ کرنے کا ذریعہ نہیں رہا مصنوعی ذہانت لکھنے، ترجمہ کرنے، تحقیق، پروگرامنگ، کاروباری تجزیئے اور کئی دوسرے کاموں میں استعمال ہو رہی ہے اس تبدیلی سے بعض روایتی ملازمتوں کی نوعیت تبدیل ہوگی، لیکن نئے شعبے اور نئے مواقع بھی پیدا ہوں گے پاکستان کے لیے اصل سوال یہ ہے کہ ہم اس تبدیلی کے صرف صارف رہیں گے یا اس میں اپنا حصہ بھی پیدا کریں گے اگر نوجوانوں کو جدید مہارتیں فراہم کی جائیں تو ڈیجیٹل معیشت پاکستان کے لیے آمدنی اور روزگار کا اہم ذریعہ بن سکتی ہے۔

دوسری جانب دنیا کا سیاسی ماحول بھی غیر یقینی کا شکار ہے مختلف خطوں میں جنگیں، مسلح تنازعات اور بڑی طاقتوں کے درمیان بڑھتی ہوئی کشیدگی صرف متعلقہ ممالک تک محدود نہیں رہتی ان کے اثرات تیل اور گیس کی قیمتوں، عالمی تجارت، خوراک، نقل و حمل اور سرمایہ کاری تک پہنچتے ہیں آج دنیا اس قدر باہم منسلک ہوچکی ہے کہ ہزاروں کلومیٹر دور ہونے والا واقعہ بھی پاکستان جیسے ملک کے بازار اور معیشت کو متاثر کرسکتا ہے۔

اس عالمی ماحول میں پاکستان کے لیے متوازن اور حقیقت پسندانہ خارجہ تعلقات اہم ہیں پاکستان کا جغرافیائی محلِ وقوع اسے جنوبی ایشیا، وسطی ایشیا، چین، مشرقِ وسطیٰ اور بحیرہ عرب کے درمیان ایک اہم مقام دیتا ہے اس جغرافیے کو صرف سیاسی نقطہ نظر سے دیکھنے کے بجائے تجارت، علاقائی رابطوں، توانائی اور معاشی تعاون کے مواقع کے طور پر بھی دیکھنا چاہیے دنیا میں وہ ممالک زیادہ فائدہ اٹھاتے ہیں جو اپنے قومی مفادات کے ساتھ اقتصادی امکانات کو بھی سمجھتے اور طویل مدت کے لیے منصوبہ بندی کرتے ہیں۔

پاکستان کے لیے ایک اور بڑا مسئلہ موسمیاتی تبدیلی ہے کبھی غیر معمولی بارشیں، کبھی سیلاب، کبھی شدید گرمی اور کبھی پانی کی قلت ہمیں یاد دلاتی ہے کہ ماحول کا مسئلہ اب محض سائنسی بحث نہیں رہا اس کا براہِ راست تعلق زراعت، خوراک، صحت، شہروں، بجلی اور معیشت سے ہے بڑھتی ہوئی آبادی کے ساتھ پانی کا بہتر استعمال، درختوں اور قدرتی ماحول کا تحفظ، شہری منصوبہ بندی اور قدرتی آفات سے نمٹنے کی تیاری مزید اہم ہوتی جارہی ہے۔

معاشرتی سطح پر بھی ہمیں اپنے رویوں کا جائزہ لینے کی ضرورت ہے سوشل میڈیا نے ہر شخص کو اپنی بات دوسروں تک پہنچانے کی طاقت دی ہے، لیکن اسی کے ساتھ غلط معلومات، افواہوں اور شدید اختلاف کا مسئلہ بھی بڑھا ہے کسی خبر کو پڑھ کر فوراً آگے بھیج دینا آسان ہے، مگر اس کی حقیقت جانچنا زیادہ ضروری ہے اختلافِ رائے کسی بھی معاشرے میں فطری ہے، لیکن اختلاف کو دشمنی میں بدل دینا معاشرے کو تقسیم کرتا ہے ہمیں ایسے ماحول کی ضرورت ہے جہاں لوگ مختلف خیالات رکھنے کے باوجود ایک دوسرے کی بات سن سکیں۔

ملک کی بہتری کا سارا بوجھ صرف حکومتوں پر ڈال دینا بھی کافی نہیں حکومت اور اداروں کی ذمہ داریاں اپنی جگہ اہم ہیں، لیکن شہریوں کی ذمہ داریاں بھی موجود ہیں قانون کی پابندی، دیانت داری، ٹیکس اور شہری ذمہ داریوں کی ادائیگی، صفائی، تعلیم، دوسروں کے حقوق کا احترام اور اپنے کام میں معیار پیدا کرنا بظاہر چھوٹے اقدامات ہیں، مگر یہی اقدامات اجتماعی طور پر کسی قوم کی پہچان بن جاتے ہیں۔

پاکستان کے مسائل یقیناً بڑے ہیں، لیکن امکانات بھی کم نہیں۔ زرخیز زمین، نوجوان آبادی، قدرتی وسائل، سمندر تک رسائی، بیرونِ ملک پاکستانیوں کا تجربہ، کاروباری صلاحیت اور تیزی سے بڑھتی ڈیجیٹل آگاہی ایسی قوتیں ہیں جنہیں درست سمت دی جائے تو ملک کی معاشی اور سماجی تصویر بدل سکتی ہے اس کے لیے پالیسیوں کا تسلسل، بہتر حکمرانی، معیاری تعلیم، انصاف، تحقیق اور میرٹ کو اہمیت دینا ہوگی۔

آج کی دنیا کسی کا انتظار نہیں کرتی۔ جو قومیں علم، ٹیکنالوجی، نظم و ضبط اور منصوبہ بندی میں سرمایہ کاری کرتی ہیں، وہ بدلتے حالات میں اپنے لیے نئے راستے پیدا کرتی ہیں پاکستان کے سامنے بھی یہی انتخاب موجود ہے کہ ہم ہر نئے بحران کے بعد صرف وقتی حل تلاش کریں یا اپنی بنیادی کمزوریوں کو دور کر کے مستقبل کی تیاری کریں۔

مایوسی مسائل کا حل نہیں اور محض امید بھی کافی نہیں امید کو عمل، علم اور ذمہ داری کے ساتھ جوڑنا ضروری ہے۔ پاکستان کا مستقبل کسی ایک فرد، جماعت، حکومت یا ادارے سے وابستہ نہیں یہ کروڑوں شہریوں کے اجتماعی فیصلوں، محنت اور رویوں سے تشکیل پاتا ہے اگر ہم تعلیم کو ترجیح دیں، نوجوانوں کو مواقع فراہم کریں، معیشت کو مضبوط بنیادوں پر استوار کریں، اختلاف کو برداشت کرنا سیکھیں اور دنیا میں آنے والی تبدیلیوں کے لیے خود کو تیار کریں تو مشکلات کے باوجود آگے بڑھنے کی گنجائش موجود ہے۔

آج کا پاکستان مشکلات اور امکانات دونوں کی تصویر ہے، جبکہ آج کی دنیا خطرات اور مواقع دونوں اپنے ساتھ لائی ہے اصل کامیابی اس بات میں ہوگی کہ ہم حالات کا صرف تماشائی بننے کے بجائے انہیں سمجھیں، اپنی کمزوریوں سے سیکھیں اور اپنی صلاحیتوں کو استعمال کریں۔ قوموں کی تقدیر ایک دن میں نہیں بدلتی، لیکن درست سمت میں اٹھایا جانے والا ہر قدم آنے والے کل کی بنیاد ضرور بنتا ہے۔

ہماری قومی ترجیحات

جمہوریت دراصل صرف انتخابات کا نام نہیں۔ جمہوریت ایک طرزِ زندگی، ایک سیاسی رویے اور ایک اجتماعی معاہدے کا نام ہے جس میں اختلافِ رائے کو برداشت کیا جاتا ہے، سوال کرنے کی آزادی

تحریر: وزیر احمد جوگیزئی

ہوتی ہے، حکمرانوں سے جواب طلبی کی جاتی ہے اور عوام کی رائے کو اہمیت دی جاتی ہے۔ ایک جمہوری مملکت میں سچ بولنے پر پابندی نہیں ہونی چاہیے۔ سچ کڑوا ضرور ہوسکتا ہے، لیکن کسی بھی معاشرے کی صحت کے لیے سچ کا سامنے آنا ضروری ہے۔ بدقسمتی سے ہمارے مختصر سے تاریخی دورانیے میں سچ بولنے پر قدغن رہی ہے اور مختلف ادوار میں اس کی مختلف شکلیں سامنے آتی رہی ہیں۔ کبھی سیاسی اختلاف کو خطرہ سمجھا گیا، کبھی تنقید کو دشمنی قرار دیا گیا اور کبھی ایسے حقائق کو نظر انداز کیا گیا جن کا سامنا کرنا ریاست اور معاشرے دونوں کے لیے ضروری تھا۔ لیکن سچ کہنے اور لکھنے کا مقصد کسی ملک یا قوم کو بدنام کرنا نہیں ہوتا۔ اس کا مقصد یہ ہوتا ہے کہ جو غلطی سرزد ہو رہی ہے اسے تسلیم کیا جائے، اس سے دستبردار ہوا جائے اور مستقبل میں اسے دہرانے سے بچا جائے۔

اگر ہم اپنے معاشرے میں سچ اور حقیقت کو پنپنے دیں گے تو اس سے ریاست کمزور نہیں ہوگی بلکہ مضبوط ہوگی۔ اختلافِ رائے ریاست کے خلاف بغاوت نہیں ہوتا اور سوال کرنا ریاست دشمنی نہیں۔ ایک مضبوط ریاست وہ ہوتی ہے جو سوال سننے کا حوصلہ رکھتی ہے، اختلاف برداشت کرتی ہے اور اپنی پالیسیوں پر تنقید کو اصلاح کا ذریعہ سمجھتی ہے۔ پاکستان ایک نوآبادیاتی نظام سے نکل کر وجود میں آیا۔ آزادی کے وقت ہمارے سامنے صرف ایک نئی ریاست بنانے کا چیلنج نہیں تھا بلکہ ایک ایسے نظام کو تبدیل کرنے کا مسئلہ بھی تھا جو کئی دہائیوں تک ایک نوآبادیاتی انتظام کے تحت چلتا رہا تھا۔ ریاستی ادارے، سیاسی روایات، انتظامی ڈھانچے اور معاشرتی رویے اپنی جگہ موجود تھے۔ آزادی کے بعد ان سب کو ایک نئے قومی اور جمہوری تصور کے ساتھ ہم آہنگ کرنا ایک بڑا چیلنج تھا۔

آزادی کے وقت ہمارے سامنے بہت سے داخلی تضادات بھی موجود تھے۔ معاشرتی، سیاسی، علاقائی اور انتظامی نوعیت کے کئی مسائل ایسے تھے جنھیں سمجھنے اور حل کرنے کے لیے غیر معمولی سیاسی بصیرت کی ضرورت تھی۔ ابتدائی سیاسی قیادت کے پاس ایک موقع تھا کہ وہ ان مختلف تضادات اور زاویوں کو سمجھ کر ایک ایسا نظام تشکیل دیتی جو مضبوط جمہوری بنیادوں پر قائم ہوتا۔ لیکن بدقسمتی سے ایسا مکمل طور پر نہ ہو سکا۔ ہم نے اپنے مسائل کا مستقل حل تلاش کرنے کے بجائے کئی مرتبہ وقتی راستوں کو ترجیح دی۔ ہم نے خوش نما خواب دیکھے، بڑے بڑے وعدے کیے اور مستقبل کے لیے امیدیں وابستہ کیں، لیکن بنیادی مسائل کا سامنا کرنے میں ناکام رہے۔ نتیجتاً وہ ملک جو ایک جمہوری جدوجہد کے نتیجے میں معرضِ وجود میں آیا تھا، اپنے قیام کے صرف چند دہائیوں بعد دو حصوں میں تقسیم ہوگیا۔

یہ ہماری تاریخ کا ایک ایسا باب ہے جسے چاہیں تو جتنا مرضی مشکل سمجھ کر نظر انداز کریں، لیکن اسے تبدیل نہیں کیا جا سکتا۔ مشرقی پاکستان کا سانحہ صرف ماضی کا ایک واقعہ نہیں بلکہ آنے والی نسلوں کے لیے ایک سبق ہے۔ اس کے اسباب پر کھل کر بات کرنا ضروری ہے، کیونکہ جب قومیں اپنے ماضی کے تلخ تجربات پر گفتگو سے گریز کرتی ہیں تو ان کے دوبارہ رونما ہونے کے امکانات بڑھ جاتے ہیں۔ ہمارے مسائل کی بہت سی وجوہات ہوسکتی ہیں، لیکن شاید ہمیں اپنی غلطیوں کو تسلیم کرنے میں ہمت محسوس نہیں ہوتی۔ شاید ہمیں تلخ حقائق سننے میں بھی خوشی نہیں ملتی۔ مگر حقائق کو چھپانے سے خیر و برکت نہیں ہوتی۔ حقیقت یہ ہے کہ جو معاشرہ اپنے مسائل کو تسلیم نہیں کرتا، وہ ان کا حل بھی تلاش نہیں کر سکتا۔ یہ موضوع اتنا وسیع ہے کہ اس پر ایک مکمل کتاب لکھی جا سکتی ہے۔ پاکستان کی سیاسی تاریخ، جمہوری سفر، اداروں کا کردار، سیاسی جماعتوں کی کارکردگی، عوام کی سیاسی تربیت، معاشی مسائل اور علاقائی محرومیوں سمیت بہت سے عوامل ہیں جنھوں نے ہمارے موجودہ سیاسی نظام کو تشکیل دیا ہے۔ ہمیں ان تمام پہلوؤں کا غیر جانب دارانہ جائزہ لینا ہوگا۔

آج ایک مرتبہ پھر خطہ انتہائی حساس صورتحال سے دوچار ہے۔ امریکا جس انداز میں خطے کے معاملات میں آگے بڑھ رہا ہے اور اسرائیل کی حمایت کر رہا ہے، اس کے اثرات صرف ایک ملک تک محدود نہیں رہیں گے۔ مشرقِ وسطیٰ میں جاری کشیدگی نے مسلم دنیا کے لیے بھی کئی نئے سوالات پیدا کر دیے ہیں۔ ایسے حالات میں پاکستان کو انتہائی احتیاط، تدبر اور دور اندیشی کے ساتھ اپنے قومی مفادات کا تحفظ کرنا ہوگا۔ بدقسمتی سے ہماری سیاسی قیادت میں اس وقت وہ یکسوئی اور طویل مدتی سوچ پوری طرح نظر نہیں آتی جس کی ایسے نازک حالات میں ضرورت ہوتی ہے۔ ہمیں یہ سوچنا ہوگا کہ ہم کہیں دوسروں کی جنگ کا حصہ تو نہیں بن رہے؟ اگر کسی تنازع میں بڑی طاقتیں اپنے اپنے مفادات کے تحت فیصلے کر رہی ہیں تو پاکستان کے لیے ضروری ہے کہ وہ اپنے قومی مفاد کو اولین ترجیح دے۔

یہ جنگ صرف کسی ایک ملک کی جنگ نہیں رہتی۔ جب بڑی طاقتیں کسی خطے میں اپنے اثر و رسوخ کو بڑھانے کے لیے آگے بڑھتی ہیں تو اس کے اثرات پورے خطے پر پڑتے ہیں۔ امریکہ کی اسرائیل کے لیے حمایت نے مسلم دنیا میں پہلے ہی شدید ردعمل پیدا کیا ہے۔ جو ممالک امریکہ کے ساتھ ہیں اور جو اس کے مخالف ہیں، دونوں ہی کسی نہ کسی طرح اس کشیدگی کے اثرات سے متاثر ہو رہے ہیں۔ ہمیں یہ خطرہ سمجھنا ہوگا کہ اگر خطے میں تنازع مزید پھیلتا ہے تو اس کے اثرات سیاست، معیشت، امن و امان اور معاشرتی استحکام تک پہنچ سکتے ہیں۔ ایسے ماحول میں سب سے زیادہ نقصان عام عوام کا ہوتا ہے۔ جنگیں صرف میدانِ جنگ میں نہیں لڑی جاتیں بلکہ ان کے اثرات گھروں، بازاروں، معیشت اور آنے والی نسلوں تک پہنچتے ہیں۔

اگر ہم نے اپنی قومی ترجیحات واضح نہ کیں اور دوسروں کے مفادات کو اپنی پالیسیوں پر حاوی ہونے دیا تو مستقبل میں ہمارے سامنے ایسے مسائل کھڑے ہو سکتے ہیں جنہیں حل کرنا آسان نہیں ہوگا۔ ہمیں کسی کے خلاف جذباتی فیصلے کرنے کے بجائے اپنے قومی مفادات، خودمختاری اور عوام کے مستقبل کو سامنے رکھنا ہوگا۔ سب سے بڑا سوال یہ ہے کہ ایسے ماحول میں جمہوریت کا کیا ہوگا؟ جب معاشرے خوف، جنگ اور عدم استحکام کا شکار ہوتے ہیں تو جمہوری سوالات پسِ پشت چلے جاتے ہیں۔ عوام کی آزادی، سیاسی اختلاف، اظہارِ رائے اور جمہوری حقوق کو ثانوی حیثیت حاصل ہو جاتی ہے۔ پھر ریاست کی تمام توجہ سکیورٹی اور بقا کے مسائل پر مرکوز ہو جاتی ہے اور جمہوریت آہستہ آہستہ کمزور ہونے لگتی ہے۔ ہمیں یہ سمجھنے کی ضرورت ہے کہ قومی سلامتی اور جمہوریت ایک دوسرے کی دشمن نہیں بلکہ ایک دوسرے کو مضبوط کر سکتی ہیں۔ مضبوط جمہوری ادارے، عوام کا اعتماد، قانون کی بالادستی اور شفاف فیصلہ سازی ریاستی سلامتی کو بھی مضبوط بناتے ہیں۔

امن کے فروغ کیلئے نوجوان آگے آئیں

کسی بھی ملک کا پائیدار امن، معاشی استحکام، فکری خوشحالی اور روشن مستقبل اس کی نوجوان نسل اور ایک متحرک، باشعور سول سوسائٹی کے فعال کردار سے وابستہ ہوتا ہے، کیونکہ یہی وہ طبقات ہیں جو

تحریر: اسد اللہ غالب

معاشرے کے فکری رخ کا تعین کرتے ہیں۔ پاکستان دنیا کے ان چند خوش قسمت ممالک میں شامل ہے جس کی کل آبادی کا ساٹھ فیصد سے زائد حصہ پچیس سال سے کم عمر نوجوانوں پر مشتمل ہے، جو کہ ایک بہت بڑا، ناقابلِ تسخیر انسانی سرمایہ اور ملکی معاشی، سیاسی و سماجی تبدیلی کا سب سے طاقتور اور متحرک انجن ہے۔ تاہم، جہاں یہ نوجوان طبقہ ہمارا سب سے بڑا اثاثہ ہے، وہاں یہی نوجوان طبقہ انتہا پسند تنظیموں، دہشت گرد نیٹ ورکس اور ملک دشمن عناصر کا سب سے پہلا اور آسان ٹارگٹ بھی ہوتا ہے، جو ان کی معصوم توانائیوں، جذباتی پن اور کچے ذہنوں کو گمراہ کن، پرتشدد اور ریاست مخالف نظریات کی طرف موڑنے کی مسلسل کوششیں کرتے ہیں۔ اس انتہائی حساس تناظر میں، معاشرے میں پائیدار امن کے قیام، رواداری کے فروغ اور انتہا پسندی کے نظریاتی و فکری تدارک کے لیے سول سوسائٹی کی تنظیموں اور نوجوانوں کا کردار ایک کلیدی اور بنیادی اہمیت اختیار کر چکا ہے۔ جب تک ملک کے نوجوانوں کو تخلیقی، تعمیری، سائنسی اور مثبت سرگرمیوں میں فعال طور پر مصروف نہیں کیا جائے گا، تب تک انتہا پسندی، دہشت گردی اور عدم برداشت کے خلاف لڑی جانے والی اس طویل جنگ کو پائیدار بنیادوں پر اور مستقل طور پر نہیں جیتا جا سکتا، کیونکہ افکار کو صرف افکار سے ہی بدلا جا سکتا ہے۔

نوجوانوں کو معاشی طور پر بااختیار بنانے، انہیں جدید دنیا کے چیلنجز کے لیے تیار کرنے اور انتہا پسندی کے اندھیروں سے نکال کر قومی ترقی کے روشن دھارے میں لانے کے لیے وزیر اعظم شہباز شریف کی حکومت نے متعدد انقلابی، تاریخی اور اربوں روپے کے تعلیمی و معاشی پروگرام شروع کیے ہیں۔ وزیر اعظم شہباز شریف نے اپنے قومی و معاشی وژن کے مطابق نوجوانوں کے لیے میرٹ پر مبنی لیپ ٹاپ سکیم، کاروبار شروع کرنے کے لیے بلا سود اور آسان شرائط پر قرضوں کی فراہمی (وزیر اعظم یوتھ بزنس لونز)، جدید ترین ہنر مندی کے بین الاقوامی کورسز (وزیر اعظم یوتھ سکل ڈویلپمنٹ پروگرام) اور ملک بھر میں کھیلوں کی صحت مند سرگرمیوں اور ٹیلنٹ ہنٹ پروگراموں کو بڑے پیمانے پر فروغ دیا ہے تاکہ نوجوانوں کی توانائیاں مثبت، تعمیری اور معاشی سمت میں مرکوز رہیں۔ وزیر اعظم کا ہمیشہ سے یہ پختہ نظریاتی مانتا رہا ہے کہ نوجوانوں کو اعلیٰ تعلیم، جدید ڈیجیٹل روزگار، آرٹیفیشل انٹیلی جنس کی مہارتیں اور آگے بڑھنے کے مساوی مواقع فراہم کر کے ہی ہم انہیں انتہا پسندوں کے زہریلے بیانیوں، تخریبی سرگرمیوں اور جرائم کے چنگل سے مستقل طور پر بچا سکتے ہیں۔ ان کی حکومت سول سوسائٹی کی ممتاز تنظیموں، تھنک ٹینکس اور جامعات کے ساتھ مل کر ایسے سیمینارز، مباحثوں اور ورکشاپس کا ملکی سطح پر انعقاد کر رہی ہے جہاں نوجوانوں کو کھلے مکالمے، تنقیدی سوچ، امن پسندی، اور آئینِ پاکستان کی اہمیت سے روشناس کروایا جارہا ہے تاکہ وہ معاشرے کے کارآمد، پرامن اور مفید رکن بن سکیں اور ملک کی قیادت سنبھال سکیں۔ عسکری محاذ پر اور نوجوانوں کی فکری و نظریاتی تربیت کے حوالے سے، چیف آف آرمی اسٹاف فیلڈ مارشل عاصم منیر نے نوجوانوں کی فکری سمت درست کرنے اور انتہا پسندی کے خلاف ان کی مضبوط صف بندی پر خصوصی، غیر معمولی اور انقلابی توجہ دی ہے جس کے مثبت نتائج سامنے آرہے ہیں۔ فیلڈ مارشل عاصم منیر نے ملکی تاریخ میں پہلی بار ایک منفرد روایت قائم کرتے ہوئے ملک بھر کی پبلک اور پرائیویٹ یونیورسٹیوں کے ہزاروں طلبہ، طالبات اور نوجوان اسکالرز سے جی ایچ کیو اور دیگر فورمز پر براہِ راست گھنٹوں ملاقاتیں کی ہیں اور ان کے تیکھے سوالات کے انتہائی تفصیلی، مدلل اور محبت بھرے جوابات دے کر مکالمہ قائم کیا ہے۔ اپنے ان تاریخی خطابات میں انہوں نے ہمیشہ اس بات پر گہرا زور دیا ہے کہ نوجوان پاکستان کا سب سے قیمتی اور اصل اثاثہ ہیں اور ملک کے مستقبل کی باگ ڈور اور اس کی ترقی کا دارومدار انہی کے مضبوط کندھوں پر ہے۔ انہوں نے نوجوانوں کو گہرے دلائل کے ساتھ باور کروایا کہ وہ ملک میں مایوسی، ناامیدی اور سنسنی پھیلانے والے سیاسی و غیر ملکی عناصر اور سوشل میڈیا پر موجود پاکستان مخالف پروپیگنڈا نیٹ ورکس سے پوری طرح ہوشیار اور دور رہیں جو انہیں اپنی ہی ریاست اور اداروں کے خلاف اکسانے کی ناکام کوشش کرتے ہیں۔

فیلڈ مارشل عاصم منیر کی خصوصی زیرِ سرپرستی پاک فوج نے بلوچستان، خیبر پختونخوا کے ضم شدہ قبائلی اضلاع اور دیگر پسماندہ علاقوں کے نوجوانوں کے لیے جدید ترین تعلیمی ادارے، کیڈٹ کالجز، ٹیکنیکل ٹریننگ سینٹرز اور کیریئر کونسلنگ کے مراکز قائم کیے ہیں تاکہ انتہا پسندی کی بنیادی وجوہات، یعنی جہالت اور بے روزگاری کا جڑ سے خاتمہ کیا جا سکے۔ اس فکری و سماجی جدوجہد میں سول سوسائٹی کی تنظیمیں، انسانی حقوق کے گروپ، این جی اوز، میڈیا ہاؤسز اور ادبی انجمنیں بھی ہراول دستے اور ایک پل کا کردار ادا کر رہی ہیں جو ریاست اور عوام کو آپس میں جوڑتا ہے۔ ان تنظیموں کا اصل کام نچلی سطح پر، گلی محلوں اور دیہاتوں میں جا کر لوگوں کے رویوں میں مثبت تبدیلی لانا، پسماندہ طبقات کو ان کے حقوق دلانا، اور معاشرے میں امن، رواداری اور بھائی چارے کے لیے سازگار اور پرامن ماحول پیدا کرنا ہے۔ سول سوسائٹی جب نوجوانوں کے جوش اور وژن کے ساتھ مل کر کام کرتی ہے، تو اس کے نتائج بہت جلد، دور رس اور پائیدار شکل میں معاشرے کے سامنے نمودار ہوتے ہیں۔ نوجوان اپنی سماجی مہمات، اسٹریٹ تھیٹر، ڈیجیٹل آرٹ، شاعری، تحریروں اور نچلی سطح پر کی جانے والی کمیونٹی سروس کے ذریعے امن، محبت اور یکجہتی کا پیغام گھر گھر پہنچانے کی بھرپور صلاحیت رکھتے ہیں۔ آج کے اس سمارٹ دور میں انٹرنیٹ اور سوشل میڈیا کا مثبت، تخلیقی اور تعمیری استعمال کرتے ہوئے ہمارے نوجوان انتہا پسندی اور دہشت گردی کے خلاف ایک مضبوط، موثر اور ناقابلِ تسخیر کاونٹر نیریٹو (متبادل بیانیہ) تشکیل دے رہے ہیں، جو دشمن کے ہر زہریلے اور جھوٹے پروپیگنڈے کو سیکنڈوں میں بے اثر کرنے کی بھرپور اور سچی صلاحیت رکھتا ہے۔ امن کا مستقل فروغ اور انتہا پسندی کا ہمیشہ کے لیے خاتمہ صرف اور صرف بندوق کی گولی، طاقت کے استعمال یا سکیورٹی آپریشنز کے زور پر ممکن نہیں ہے، بلکہ اس کے لیے افکار، نظریات، بیانیوں اور دلائل کی سطح پر بھی جنگ جیتنا لازمی ہے، جہاں ہمارے نوجوان ہمارا سب سے بڑا اور مضبوط ترین ہتھیار ہیں۔

وزیر اعظم شہباز شریف کی معاشی، تعلیمی و یوتھ پالیسیاں اور دوسری طرف فیلڈ مارشل عاصم منیر کا سٹریٹجک وژن، قومی تحفظ اور فکری سرپرستی مل کر پاکستانی نوجوانوں کے لیے ایک محفوظ، پرامن اور مواقع سے بھرپور تعمیری ماحول تیار کر رہے ہیں۔ جب نوجوانوں کو عملی طور پر یہ محسوس ہوگا کہ ریاست ان کی مکمل سرپرستی کر رہی ہے، ان کی میرٹ کی قدر کی جا رہی ہے اور ان کا مستقبل اسی ملک میں محفوظ ہے، تو وہ خود بخود ہر قسم کے انتہا پسندانہ اور پرتشدد نظریات کو یکسر مسترد کر دیں گے۔ بحیثیت قوم ہمیں اپنے نوجوانوں کی صلاحیتوں پر پورا اعتماد کرنا ہوگا، انہیں فیصلہ سازی کے اعلیٰ ترین عمل میں شامل کرنا ہوگا اور ان کی فکری رہنمائی کرنی ہوگی، کیونکہ ایک پرامن، روادار، ترقی یافتہ اور خوشحال پاکستان کی تعمیر کا خواب صرف اور صرف انہی نوجوانوں کی محنت اور سچے جذبے کی بدولت ہی شرمندۂ تعبیر ہوسکتا ہے۔

تعلیم اور مہارت کامیابی کے دو ستون

انسانی تاریخ کا سب سے بڑا سبق یہ ہے کہ دنیا میں آنے والی ہر پائیدار تبدیلی کے پیچھے علم، شعور اور تعلیم کا بنیادی کردار موجود رہا ہے۔ اگر آج کا انسان جدید دنیا میں زندگی گزار رہا ہے، اگر بیماریوں کا علاج ممکن ہے، اگر انسان خلا تک پہنچ چکا ہے، اگر دنیا ایک دوسرے سے چند لمحوں میں رابطہ کر سکتی ہے، اگر صنعتیں، ٹیکنالوجی،

تحریر: ڈاکٹر ناصر خان

زراعت اور معیشت ترقی کے نئے مراحل طے کر رہی ہیں تو ان تمام کامیابیوں کی بنیاد تعلیم ہے۔ تعلیم وہ واحد ہتھیار ہے جس نے نہ صرف انسان کی زندگی بدل دی بلکہ پوری دنیا کی شکل و صورت تبدیل کر دی۔ کہا جاتا ہے کہ انسان کے ہاتھ میں سب سے طاقتور ہتھیار تلوار نہیں بلکہ وہ علم ہے جو اسے تلوار کے استعمال کا مقصد سمجھاتا ہے۔ یہی علم انسان کو تباہی اور تعمیر کے درمیان فرق سمجھنے کی صلاحیت دیتا ہے۔ طاقت وقتی طور پر دنیا کو فتح کر سکتی ہے، لیکن تعلیم انسان کو ہمیشہ کے لیے بہتر مستقبل بنانے کا راستہ دکھاتی ہے۔

تاریخ گواہ ہے کہ جنگوں نے سلطنتیں تو ختم کیں، لیکن تعلیم نے تہذیبیں تعمیر کیں۔ جنگوں کے بعد شہر دوبارہ آباد ہو سکتے ہیں، عمارتیں دوبارہ تعمیر ہو سکتی ہیں، لیکن اگر علم کا چراغ بجھ جائے تو معاشرے دوبارہ اندھیروں میں چلے جاتے ہیں۔ عمارتیں وقت کے ساتھ پرانی ہو جاتی ہیں، لیکن علم نسل در نسل منتقل ہوتا رہتا ہے۔ ایک کتاب، ایک تحقیق اور ایک نئی سوچ کئی صدیوں تک انسانیت کی رہنمائی کر سکتی ہے۔ اگر ہم انسانی تاریخ کے ابتدائی ادوار پر نظر ڈالیں تو معلوم ہوتا ہے کہ انسان کی زندگی انتہائی مشکلات سے بھری ہوئی تھی۔ بیماریوں، بھوک، قدرتی آفات، کم علمی اور محدود وسائل نے انسان کو مسلسل چیلنج کیا۔ ماضی کے ادوار میں انسان کی اوسط عمر آج کے مقابلے میں بہت کم تھی۔ معمولی بیماری بھی موت کا سبب بن جاتی تھی کیونکہ انسان کے پاس بیماریوں کی وجوہات، علاج اور حفاظتی تدابیر کے بارے میں علم موجود نہیں تھا۔

ایک وقت تھا جب وبائی بیماریاں پوری آبادیوں کو ختم کر دیتی تھیں، جب ایک معمولی زخم بھی جان لیوا ثابت ہوسکتا تھا، اور جب انسان بیماری کو قسمت کا فیصلہ سمجھ کر قبول کر لیتا تھا۔ لیکن جب انسان نے تعلیم، تحقیق اور سائنسی سوچ کا راستہ اختیار کیا تو حالات بدلنا شروع ہوئے۔ طبی تعلیم نے دنیا کو وہ طاقت دی جس کے ذریعے انسان نے بیماریوں کو سمجھنا شروع کیا۔ ڈاکٹروں، سائنس دانوں اور محققین نے جسم انسانی کے نظام، بیماریوں کی وجوہات اور علاج کے طریقوں پر تحقیق کی۔ ویکسین کی ایجاد، جدید ادویات کی تیاری، سرجری کے نئے طریقے، جدید تشخیصی مشینیں اور صحت کے بہتر نظام سب تعلیم اور تحقیق کا نتیجہ ہیں۔

آج اگر انسان زیادہ طویل زندگی گزار رہا ہے تو اس کے پیچھے صرف وقت کا گزرنا نہیں بلکہ علم کا سفر ہے۔ جہاں بیماری کے سامنے انسان بے بس تھا، وہاں علم نے اسے امید دی؛ جہاں موت کا خوف تھا، وہاں تحقیق نے زندگی کے امکانات پیدا کیے۔ یہ حقیقت اس بات کا ثبوت ہے کہ تعلیم صرف کتابوں تک محدود نہیں بلکہ انسانی زندگی کو بہتر بنانے کی سب سے بڑی قوت ہے۔ اسی طرح زراعت کے میدان میں ہونے والی ترقی بھی تعلیم کے بغیر ممکن نہیں تھی۔ کبھی انسان روایتی طریقوں سے محدود پیداوار حاصل کرتا تھا اور خوراک کی کمی ایک بڑا مسئلہ تھی۔ فصلوں کی ناکامی اکثر قحط اور بھوک کا سبب بنتی تھی۔ لیکن زرعی تعلیم، سائنسی تحقیق اور جدید ٹیکنالوجی نے زراعت کو ایک مکمل سائنس بنا دیا۔ بہتر بیج، جدید آبپاشی کے نظام، زرعی مشینری، موسمی تبدیلیوں کی پیش گوئی اور فصلوں کے تحفظ کے طریقوں نے دنیا کو غذائی بحرانوں سے بچانے میں اہم کردار ادا کیا۔ یہ حقیقت یاد رکھنے کی ضرورت ہے کہ بھوک کا علاج صرف خوراک نہیں بلکہ وہ علم بھی ہے جو خوراک پیدا کرنے کا طریقہ سکھاتا ہے۔

صنعتی ترقی کی بنیاد بھی تعلیم ہی ہے۔ صنعتی انقلاب کوئی اچانک واقعہ نہیں تھا بلکہ یہ صدیوں کی علمی محنت، تحقیق اور تجربات کا نتیجہ تھا۔ فزکس، کیمسٹری، ریاضی، انجینئرنگ اور دیگر سائنسی علوم نے انسان کو وہ صلاحیت دی جس کے ذریعے اس نے مشینیں بنائیں، توانائی کے نئے ذرائع دریافت کیے اور پیداوار کے جدید طریقے متعارف کروائے۔ آج دنیا میں موجود کارخانے، گاڑیاں، ہوائی جہاز، کمپیوٹر، موبائل فون اور جدید مواصلاتی نظام سب تعلیم یافتہ ذہنوں کی تخلیق ہیں۔ ہر مشین کے پیچھے کسی انسان کا ذہن ہوتا ہے، اور ہر ذہن کی تعمیر کے پیچھے تعلیم کا کردار ہوتا ہے۔ دنیا کی ہر بڑی ایجاد پہلے کسی انسان کے ذہن میں ایک خیال کی صورت میں پیدا ہوئی، اور پھر تعلیم و تحقیق کے ذریعے حقیقت بنی۔

تعلیم نے صرف مادی ترقی نہیں کی بلکہ انسان کے سوچنے کے انداز کو بھی تبدیل کیا ہے۔ قدیم زمانوں میں جہالت کی وجہ سے تعصبات، نفرت، ظلم اور غیر منصفانہ رویے عام تھے۔ تعلیم نے انسان کو دلیل، برداشت اور مکالمے کا راستہ دکھایا۔ ایک تعلیم یافتہ انسان صرف معلومات حاصل نہیں کرتا بلکہ وہ چیزوں کو سمجھنے، سوال کرنے اور بہتر فیصلے کرنے کی صلاحیت حاصل کرتا ہے۔ یہی صلاحیت معاشروں کو مہذب بناتی ہے۔ دنیا میں انسانی حقوق، انصاف، جمہوری اقدار اور سماجی برابری کے تصورات کے فروغ میں بھی تعلیم کا اہم کردار ہے۔ جب انسان تعلیم حاصل کرتا ہے تو اسے اپنے حقوق کے ساتھ ساتھ دوسروں کے حقوق کا بھی شعور حاصل ہوتا ہے۔ وہ یہ سمجھتا ہے کہ معاشرہ صرف فرد سے نہیں بلکہ تمام افراد کے باہمی احترام سے تشکیل پاتا ہے۔ تعلیم انسان کے اندر احساس، ذمہ داری اور انسانیت پیدا کرتی ہے۔

حقیقت یہ ہے کہ دنیا کے پاس بہت سے ہتھیار ہیں، لیکن سب سے طاقتور ہتھیار تعلیم ہے۔ یہی وہ قوت ہے جو جنگ کے بغیر انقلاب لاتی ہے، یہی وہ طاقت ہے جو نسلوں کا مستقبل بدل دیتی ہے، اور یہی وہ ذریعہ ہے جس نے موجودہ دنیا کو تشکیل دیا ہے۔ اگر ایک نسل کو دولت دی جائے تو وہ چند سال چل سکتی ہے، لیکن اگر ایک نسل کو تعلیم دی جائے تو وہ آنے والی صدیوں کو بدل سکتی ہے۔

بچپن کے تلخ تجربات

آج ہمارے معاشرے میں نوجوانوں میں جسمانی شکل و صورت، وزن اور کھانے پینے کے حوالے سے بڑھتی ہوئی تشویش ایک اہم مسئلہ بنتی جارہی ہے۔ بعض نوجوان وزن کم کرنے کے لیے کھانا چھوڑ

تحریر: شفق اقبال

دیتے ہیں، ضرورت سے بہت کم کھاتے ہیں، اپنے جسم کو دوسروں سے مسلسل موازنہ کرتے ہیں یا کھانے کے بعد احساسِ جرم کا شکار ہوتے ہیں۔ ایسے رویے بظاہر صرف کھانے سے متعلق دکھائی دیتے ہیں، لیکن ان کے پیچھے جذباتی اور نفسیاتی عوامل بھی کارفرما ہو سکتے ہیں۔ خاص طور پر بچپن میں پیش آنے والے تلخ یا ناموافق تجربات، جیسے جذباتی نظر انداز کیا جانا، بنیادی ضروریات پوری نہ ہونا یا بدسلوکی کا سامنا کرنا، بچے کی ذہنی اور جذباتی نشوونما پر دیرپا اثرات چھوڑ سکتے ہیں۔ اسی اہم پہلو کو سمجھنے کے لیے راولپنڈی ویمن یونیورسٹی کے شعبہ نفسیات میں، چیئرپرسن اور تحقیق نگران پروفیسر ڈاکٹر صوبیہ مسعود کی زیرِ نگرانی ایک خصوصی تحقیقی کاوش کی گئی، جس میں یہ جاننے کی کوشش کی گئی کہ بچپن کے منفی تجربات نوجوانوں کے کھانے سے متعلق غیر صحت مند رویوں سے کس طرح منسلک ہو سکتے ہیں۔ اس تحقیق میں 14 سے 18 سال کی عمر کے نوجوانوں کو شامل کیا گیا۔ تحقیق سے یہ بات سامنے آئی کہ بچپن کے منفی تجربات اور نوجوانوں میں کھانے کے غیر صحت مند رویوں کے درمیان ایک اہم تعلق موجود ہے۔ خاص طور پر ایسے تجربات جن میں بچے کو جذباتی طور پر نظر انداز کیا جائے، اس کی بنیادی ضروریات پوری نہ کی جائیں یا اسے جنسی بدسلوکی جیسے سنگین تجربات کا سامنا کرنا پڑے، مستقبل میں کھانے سے متعلق غیر صحت مند رویوں کے خطرے سے وابستہ پائے گئے۔ لیکن یہاں ایک اہم سوال پیدا ہوتا ہے: بچپن میں پیش آنے والے واقعات کئی سال بعد نوجوان کے کھانے کے رویے کو کیسے متاثر کر سکتے ہیں؟ اس تحقیق نے اسی سوال کے ایک اہم ممکنہ تعلق کو سمجھنے کی کوشش کی۔ انسان کے رویے پر صرف اس کے تجربات ہی اثر انداز نہیں ہوتے بلکہ یہ بھی اہم ہے کہ وہ اپنے خیالات، توجہ اور ردِعمل کو کس طرح قابو میں رکھتا ہے۔ روزمرہ زندگی میں ہمیں اپنی توجہ برقرار رکھنے، غیر ضروری یا فوری ردِعمل کو روکنے، ایک کام سے دوسرے کام کی طرف توجہ منتقل کرنے اور معلومات کو ذہن میں رکھنے جیسی ذہنی کارکردگی کی اہم صلاحیتوں کی ضرورت ہوتی ہے۔ بچپن کے مسلسل منفی تجربات انسان کے جذباتی اور ذہنی نظام کو متاثر کر سکتے ہیں۔ جب کسی بچے کو بار بار خوف، نظر انداز کیے جانے یا عدم تحفظ کا سامنا ہو تو مستقبل میں اپنے جذبات، توجہ اور فوری ردِعمل کو قابو میں رکھنا اس کے لیے نسبتاً مشکل ہو سکتا ہے۔ یہی مشکل بعد میں مختلف رویوں میں ظاہر ہو سکتی ہے، جن میں کھانے سے متعلق رویے بھی شامل ہیں۔ یہ نتائج والدین کے لیے بھی ایک اہم پیغام رکھتے ہیں۔ والدین کی ذمہ داری صرف بچوں کو کھانا، لباس اور تعلیم فراہم کرنا نہیں بلکہ انہیں محبت، تحفظ، توجہ اور جذباتی سہارا دینا بھی ہے۔ والدین کے رویے اور گھر کا ماحول بچے کی شخصیت اور مستقبل کی زندگی پر گہرا اثر ڈال سکتے ہیں۔ اس لیے ضروری ہے کہ والدین بچوں کے جذبات کو سمجھیں، ان کی بات سنیں اور انہیں خوف یا مسلسل تنقید کے بجائے اعتماد اور تحفظ کا احساس دیں۔ ساتھ ہی ان نوجوانوں کے لیے ایسے پروگرامز بھی ترتیب دیے جانے چاہئیں جن میں انہیں اپنے جذبات، خیالات اور رویوں کو بہتر انداز میں قابو میں رکھنے اور مشکل حالات سے نمٹنے کی مہارتیں سکھائی جائیں۔ یہ بھی یاد رکھنا ضروری ہے کہ بچپن کے تلخ تجربات کو واپس جا کر تبدیل نہیں کیا جا سکتا، لیکن ان کے اثرات کو سمجھ کر ان سے نمٹنے کے بہتر طریقے ضرور سکھائے جا سکتے ہیں۔ آخر میں یہ سمجھنا ضروری ہے کہ نوجوان کے کھانے کے رویے کو صرف اس کی مرضی، ضد یا ظاہری شکل کے مسئلے کے طور پر دیکھنا کافی نہیں۔

CS CamScanner

بقیہ أستمان 01

کے بیشتر ممالک میں موجود ہے۔ تاہم ترقی کے لیے کہیں بندوق نہیں اٹھائی جاتی اور نہ ہی کہیں ناحق خون بہایا جاتا ہے انہوں نے نوجوانوں پر زور دیا کہ وہ حقائق اور تصور میں فرق کو سمجھیں اور اپنے صوبے کی درست تاریخ سے آگاہی حاصل کریں۔ انہوں نے کہا کہ بیرون ملک بیٹھے پاکستان مخالف عناصر منظم پروپیگنڈے کے ذریعے نوجوانوں کو گمراہ کر رہے ہیں، اس لیے نوجوان تعلیم، ترقی اور روشن مستقبل پر توجہ دیں اور ریاست مخالف پروپیگنڈے کا حصہ نہ بنیں۔ وزیر اعلی نے کہا کہ ریاست اور نوجوانوں کے درمیان خلیج کم کرنے کے لیے نوجوانوں کو ہر سطح پر سنا جا رہا ہے۔ میرٹوکریسی کو فروغ دے کر ہی نوجوانوں کو ان کا جائز حق دیا جاسکتا ہے۔

بقیہ أستمان 02

لاحق کسی بھی خطرے کے خلاف اپنی علاقائی سلامتی کا دفاع اور اپنے شہریوں کے جان و مال کا تحفظ جاری رکھے گا۔ جمعرات کو سماجی رابطے کے پلیٹ فارم ایکس پر اپنی ایک پوسٹ میں وفاقی وزیر اطلاعات نے آپریشن غضب للحق کی تفصیلات سے آگاہ کرتے ہوئے ایک ویڈیو کلپ بھی شیئر کیا جس میں افغان طالبان حکومت کے زیر کنٹرول علاقوں پکتیکا، خوست اور قندھار میں دہشت گردوں کے ٹھکانوں اور معاون انفراسٹرکچر کو تباہ کرتے ہوئے دکھایا گیا ہے۔ وفاقی وزیر اطلاعات نے کہا کہ یہ اہداف پاکستان کے اندر نہتے شہریوں کے خلاف دہشت گرد حملوں اور 23 ستمبر کو افغان طالبان حکومت کی جانب سے ڈرون کے ذریعے حالیہ ناکام در اندازی کی کارروائی سے منسلک تھے۔

بقیہ أستمان 03

آمد ہوئی۔ مالدیپ کے اسپیکر عبدالرحیم عبداللہ کی فیلڈ مارشل سید عاصم منیر سے ملاقات ہوئی۔ فیلڈ مارشل سید عاصم منیر اور مالدیپ کے اسپیکر میں باہمی دلچسپی کے امور پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ ملاقات میں علاقائی سلامتی اور دوطرفہ تعاون پر گفتگو ہوئی۔ فیلڈ مارشل سید عاصم منیر نے کہا کہ پاکستان مالدیپ کے برادرانہ تعلقات کو خصوصی اہمیت دیتا ہے، پاکستان باہمی مفاد کے لیے مالدیپ سے تعلقات مزید مضبوط بنانے کے لیے پرعزم ہے۔ مالدیپ کے اسپیکر نے علاقائی امن و استحکام کے لیے پاکستان کے تعمیری کردار کی تعریف کی۔

بقیہ أستمان 04

وزیراعظم آفس کے میڈیا ونگ سے جاری بیان کے مطابق وزیر اعظم سے امریکا میں مقیم انفارمیشن ٹیکنالوجی، مصنوعی ذہانت، آٹو موبائل، توانائی، تعمیرات اور مختلف شعبوں سے تعلق رکھنے والی کاروباری شخصیات و پروفیشنلز کے وفود نے ملاقاتیں کیں۔ وزیر اعظم نے وفود کو خوش آمدید کہا اور پاکستان میں سرمایہ کاری کی دعوت دی۔ وزیراعظم نے اس موقع پر اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ کاروباری شخصیات اور پروفیشنلز پاکستان کے سفیر ہیں جو دنیا بھر میں اپنے مثبت کردار سے ملک کا نام روشن کرتے ہیں۔ حکومت ملک میں سرمایہ کاری اور کاروباری سرگرمیوں میں اضافے کیلئے سازگار ماحول فراہم کر رہی ہے، ایف بی آر میں اصلاحات سے کاروباری برادری کے مسائل کو حل کیا گیا۔

بقیہ أستمان 05

ذرائع کے مطابق ہلاک دہشت گردوں کے قبضے سے بھاری مقدار میں اسلحہ، گولہ بارود اور دیگر سامان بھی برآمد ہوا ہے۔ ذرائع نے بتایا کہ خوارج نے فورسز سے بچنے کے لیے مسجد کو بطور ڈھال استعمال کرنے کی کوشش کی تاہم فورسز نے مسجد کے تقدس کو ملحوظ خاطر رکھتے ہوئے مہارت سے خوارج کو نشانہ بنایا۔ وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی نے شمالی وزیرستان میں خوارجیوں کے خلاف کامیاب آپریشن پر سکیورٹی فورسز کو خراج تحسین پیش کیا ہے۔ اپنے بیان میں وفاقی وزیرداخلہ نے 8 خوارجیوں کو جہنم واصل کرنے پر سکیورٹی فورسز کی پیشہ وارانہ صلاحیتوں کو سراہا۔

بقیہ أستمان 06

کے مطابق پابندیاں فوری طور پر نافذ العمل ہوں گی اور 30 روز تک جاری رہیں گی جنہیں مجاز اتھارٹی قانون کے مطابق واپس، تبدیل یا توسیع دے سکتی ہے۔ حکم نامے کے تحت عوامی مقامات پر کسی بھی قسم کے ہتھیار کی نمائش، ساتھ رکھنے یا استعمال پر پابندی عائد کی گئی ہے، تاہم قانون کے تحت خصوصی طور پر مجاز افراد یا مقامات اس پابندی سے مستثنیٰ ہوں گے اسی طرح عوامی مقامات پر پانچ یا اس سے زائد افراد کے اجتماع، دھرنوں، جلوسوں، ریلیوں، مظاہروں اور دیگر اسی نوعیت کے اجتماعات پر بھی پابندی عائد کردی گئی ہے۔

بقیہ أستمان 07

دیے جارہے ہیں، عملی طور پر مارچ نہیں ہوگا۔ یہ یاد رکھا جائے کسی کو بھی اسلام آباد پر چڑھ دوڑنے کی اجازت نہیں دی جائے گی۔ وزیر اعظم کے مشیر برائے سیاسی امور رانا ثنااللہ نے واضح کیا ہے کہ لانگ مارچ مؤخر کیے جانے تک پی ٹی آئی سے مذاکرات نہیں ہوسکتے۔ نجی ٹی وی سے گفتگو کرتے ہوئے رانا ثنااللہ نے کہا کہ شہر میں کنٹینرز کو حفاظتی اقدامات کے طور پر رکھا گیا ہے، کنٹینرز سڑک کنارے پڑے ہیں اور سڑکیں کھلی ہوئی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پی ٹی آئی قیادت سے بیک ڈور رابطے اب بھی ہیں، لانگ مارچ مؤخر کیے جانے تک ان سے مذاکرات نہیں ہوسکتے، لانگ مارچ سے متعلق صرف بیانات دیے جارہے ہیں، عملی طور پر مارچ نہیں ہوگا۔ رانا ثنااللہ نے کہا کہ اسلام آباد میں کسی کو بھی چڑھ دوڑنے کی اجازت نہیں۔

بقیہ أستمان 08

ہماری بات سنی جائے، ہم پرامن ہیں اور اپنے حقوق کے لیے نکل رہے ہیں، ہم انصاف کی آواز اٹھا رہے ہیں، بارہا کہا ہمیں سنا نہیں گیا اور انصاف نہیں ملا، وزرا جو مرضی بیانات دیں، کسی وزیر نے یہ نہیں کہا کہ ہم نے پی ٹی آئی کی بات سنی اور انصاف دیا، پارٹی نے اپنا پروگرام بہت پہلے اعلان کیا ہوا ہے، اس میں کوئی تبدیلی نہیں، جہاں تک اعتماد کا تعلق ہے، سہیل آفریدی ہمارے وزیراعلیٰ ہیں۔

بقیہ أستمان 09

کام جاری ہے۔ وزیر خزانہ نے ورچوئل اثاثہ جات کے عملی استعمال اور کم لاگت ترسیلات زر پر توجہ دینے کی ضرورت پر بھی زور دیا، سرکاری قرض اور رئیل اسٹیٹ کی ممکنہ ٹوکنائزیشن پر بھی غور کیا جا رہا ہے۔ محمد اورنگزیب نے امریکی ایکسپورٹ امپورٹ بینک کے چیئرمین جان جوانووچ سے ملاقات کی، ملاقات میں پی آئی اے کیلئے طیاروں کی خریداری پر امریکی ایکسپورٹ امپورٹ بینک سے مالی معاونت پر گفتگو ہوئی۔ وزیرخزانہ نے پی آئی اے کی بوئنگ 787 ڈریم لائنرز میں دلچسپی سے آگاہ کیا اور بوئنگ طیاروں اور انجنوں کی خریداری کیلئے مالی معاونت کے پیکیج پر زور دیا۔ گراؤنڈ کیے گئے بوئنگ 777 طیاروں کے لیے اسپیئر پارٹس کی فراہمی بھی زیر بحث آئی۔ پی آئی اے طیاروں کی پری ڈیلیوری ادائیگیوں کے لیے ممکنہ مالی معاونت پر بھی بات چیت کی گئی۔ ملاقات میں پاکستان میں ریفائنری اپ گریڈ کیلئے امریکی معاونت اور ریکوڈک منصوبے کے لیے امریکی ایکسپورٹ امپورٹ بینک کی معاونت پر بھی گفتگو ہوئی۔ وزیر خزانہ نے کہا کہ ریکوڈک منصوبہ پاکستان کی مستقبل کی برآمدات کے لیے اہم ہے اور منصوبے میں تاخیر کی لاگت کو نظرانداز نہیں کیا جا سکتا۔ محمد اورنگزیب نے کہا کہ اہم شعبوں کے لیے بین الاقوامی مالی معاونت متحرک کرنے کی کوششیں جاری ہیں۔ پاکستان کی ڈیجیٹائزیشن اور بین الاقوامی اقتصادی تعاون کے فروغ پر توجہ دی جا رہی ہے۔

بقیہ أستمان 10

کے لئے بہتر ہوگا کہ وہ ہوش کے ناخن لے کیونکہ وفاق کے پاس اس کے تدارک کے لئے تمام آئینی و قانونی آپشنز موجود ہیں اور اس متنازعہ ایکٹ کو سپریم کورٹ میں چیلنج کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ خیبر پختونخوا حکومت نے نہ صرف انسپکٹر جنرل آف پولیس کے اختیارات سلب کئے ہیں بلکہ فورس کا پورا کمانڈ اینڈ کنٹرول اسٹرکچر ہی تباہ کر کے رکھ دیا ہے، مجوزہ مسودے میں واضح طور پر سیاسی مداخلت اور بدنیتی نظر آ رہی ہے جس کے ذریعے وزیر اعلیٰ نے ڈی ایس پی سے لے کر آئی جی پی تک تمام تقرر و تبادلے کے اختیارات اپنی جیب اور سیاسی جماعت کے تابع کرنے کی مذموم کوشش کی ہے۔

بقیہ أستمان 11

قیادت میں پی جے اے کے عہدیداران پر مشتمل وفد سے ملاقات کے دوران گفتگو کرتے ہوئے کیا۔ وفد میں پاکستان جرنلسٹس ایسوسی ایشن کے محمد شاہد نگسی، ہما بلوچ، سمیرہ راجپوت، مہوش، فردوس، فریا بتول، مس نورین، مس دنیا، جہانزیب، اکرم، ارون کمار، محمد شہزاد، فیروز جمالی، محمد ظفر جمالی بھی موجود تھے۔ اس موقع پر گورنر بلوچستان نے کہا کہ میڈیا ریاست کا ایک نہایت اہم ستون ہے اور پروفیشنل صحافی اپنے پیشہ ورانہ معیار اور وقار کو برقرار رکھنے کیلئے کافی محنت اور جدوجہد کرتے ہیں۔

بقیہ أستمان 12

افغانستان کے اکیلے شکست کی وجہ نہیں تھی، اس میں بہت سی قوتیں شامل تھیں میر ضیاء اللہ لانگو نے کہا کہ اسی طرح امریکہ بھی شکست کی وجہ سے نہیں بلکہ افغان طالبان کے ساتھ باہمی رضامندی سے افغانستان چھوڑ کر چلا گیا ہے، افغانستان اب اس غلط فہمی میں ہے کہ وہ بڑی طاقت بن چکا ہے اور انڈیا، ہندوستان کے پیسوں کے زور اور اسرائیل کے پیسوں کے زور پر پاکستان سے لڑنا چاہتا ہے پاکستان ایک اسلامی ملک ہے اور یہاں لاکھوں علماء ہیں جو روزانہ کی بنیاد پر پاکستان کی سلامتی کے لیے دعائیں کرتے ہیں

بقیہ أستمان 13

ہے، ایسے آئین شکن طرز عمل کا محاسبہ ضروری ہے۔ انہوں نے کہا کہ ملک میں جاری سیاسی انتشار، بے یقینی اور سیاسی تصادم کی بڑی وجہ آئین کی بالادستی کے بجائے سیاسی انجینئرنگ، عوامی مینڈیٹ کی نقب زنی، انتخابی عمل میں من پسند کرداروں کی سرپرستی اور مصنوعی نمائندگی کے ذریعے اقتدار کے بندوبست کی کوششیں ہیں۔ من پسند افراد کو مسند اقتدار پر بٹھا کر مصنوعی اکثریت کی اسمبلیاں تشکیل دینا اور پھر ان اسمبلیوں سے مرضی کے قوانین منظور کرانا پارلیمانی جمہوریت کی روح پر کاری ضرب اور ریاستی نظام کے لیے انتہائی خطرناک رجحان ہے۔

بقیہ أستمان 14

کہ جگر گوشوں کا لاپتہ ہونا اور نوجوان لڑکیوں و نوجوانوں کا پہاڑوں کی طرف جانے سے بہت دکھ و افسوس ہوتا ہے، جمہوری حکومت کے منہ پر یہ سیاہ داغ ہے۔ بلوچستان میں ہر گھر سے کوئی نہ کوئی لاپتہ ہوا ہے، ایف سی، پولیس، افواج، تھانے، چیک پوسٹیں سب بے بس یا خاموش ہیں، ان حالات میں بلوچستان کی مائیں سخت کرب و اذیت سے گزر رہی ہیں۔ مائیں، بہنیں روزانہ گھر کے دروازوں کی طرف امید بھری نظروں سے دیکھ رہی ہوتی ہیں، لاپتہ افراد کے گھروں پر ہر دن قیامت بن کر گزر رہا ہے، خدارا حکومت اور ادارے اس مسئلے کو سنجیدگی سے حل کریں۔

بقیہ أستمان 15

نے چالان کرنے کیلئے وقت مانگا ہے، عدالت نے تفتیشی افسر کو چالان جمع کرنے کا حکم دے دیا ہے، پولیس رپورٹ میں سہیل آفریدی، تیمور سلیم جھگڑا، عرفان سلیم، کامران بنگش اور دیگر نامزد ہیں۔ رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ پشاور پولیس نے نادرا اور لاہور فرانزک لیب سے ویڈیوز اور تصاویر کی تصدیق کرائی، جس کی رپورٹ پولیس کو باقاعدہ موصول ہوچکی ہے۔ پولیس رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ وزیر اعلیٰ خیبر پختونخوا سہیل آفریدی، تیمور سلیم جھگڑا، عرفان سلیم اور کامران بنگش کی موجودگی کی نادرا اور لاہور فرانزک لیب سے تصدیق ہوگئی، جس کی بنیاد پر پولیس نے پیش رفت رپورٹ میں انہیں نامزد کیا ہے۔

بقیہ أستمان 16

نے کا فیصلہ کرلیا۔ برطانوی نشریاتی ادارے بی بی سی سے گفتگو کرتے ہوئے وزیر مملکت برائے داخلہ طلال چوہدری نے بتایا کہ حکومت نے اس بار سکیورٹی امور کی انجام دہی کے لیے پاکستان آرمی کی خدمات نہ لینے کا فیصلہ کیا ہے، وزارت داخلہ احتجاج کو کنٹرول کرنے اور امن و امان قائم رکھنے کے لیے مکمل طور پر پولیس، رینجرز اور فرنٹیئر کانسٹیبلری پر ہی انحصار کرے گی۔ انہوں نے کہا کہ وفاقی دارالحکومت کی سکیورٹی کو مزید سخت بنانے کے لیے سندھ اور پنجاب پولیس سے بھی اضافی نفری کی فراہمی کے لیے باقاعدہ درخواست کردی گئی ہے، اگر مظاہرین کی جانب سے قانون ہاتھ میں لینے کی کوشش کی گئی تو ضرورت پڑنے پر فورس کا استعمال بھی کیا جائے گا۔

بقیہ أستمان 17

سائبر حملہ آوروں کے نشانے پر رہے رپورٹ کے مطابق اپریل میں سائبر حملوں کی تعداد 8 لاکھ تک پہنچ گئی تھی، 85 فیصد سے زائد حملے صارفین کے غلط کلک سے شروع ہوتے ہیں اماراتی سائبر سیکورٹی کونسل نے کمپنیوں کو الرٹ رہنے کا مشورہ دیا ہے اماراتی حکام کا کہنا ہے کہ سائبر حملے جنگ کا نیا ہتھیار بن چکے ہیں، سائبر حملہ آور کئی ماہ تک خاموش رہ کر کارروائی کر سکتے ہیں۔

بقیہ أستمان 18

جائے گی جس کے بعد تمام ٹیسٹ ملک کے اندر ہی کیے جاسکیں گے، موجودہ لیب سروسز کو بھی مزید بہتر بنایا جائے گا۔ اسلام آباد میں میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے مصطفیٰ کمال نے کہا کہ عوام کو صحت کی سہولتیں فراہم کرنا حکومت کی ترجیح ہے، اب تک 70 ہزار افراد کی ہیپاٹائٹس اسکریننگ کی جا چکی ہے، ہیپاٹائٹس کے ٹیسٹ حکومت مفت کرے گی۔ وفاقی وزیر صحت نے بتایا کہ پمز کی نئی ایمرجنسی اور ٹراما سینٹر تکمیل کے آخری مراحل میں ہیں، نئی ایمرجنسی میں 11 وینٹی لیٹرز موجود ہیں۔

بقیہ أستمان 19

کیا جارہا ہے، مجموعی طور پر 174 ترامیم ہیں جو آئی ایم ایف پاس کروانا چاہتا ہے۔ سید نوید قمر کی زیر صدارت قومی اسمبلی کی قائمہ کمیٹی برائے خزانہ اجلاس میں سیکریٹری خزانہ نے کہا کہ ہم نے آئی ایم ایف سے کہا ہے کہ ترامیم کی منظوری پارلیمنٹ کا اختیار ہے، ہم یہ تمام ترامیم پارلیمنٹ کے سامنے رکھ دیں گے۔ سیکریٹری خزانہ نے کہا کہ آئی ایم ایف مشن اس وقت پاکستان آیا ہوا ہے، پیر سے آئی ایم ایف مشن کے ساتھ جائزہ مذاکرات شروع ہوں گے

بقیہ أستمان 20

پاکستان ہاکی فیڈریشن (پی ایچ ایف) اور پاکستان میں گوگل کے باضابطہ مقامی پارٹنر ٹیک ویلی پاکستان کے درمیان ہاکی کی انتظامی امور، کھلاڑیوں کی تربیت اور مداحوں کی دلچسپی کو جدید خطوط پر استوار کرنے کے لیے ایک مفاہمت کی یادداشت)ایم او یو(پر دستخط کیے گئے ہیں۔ تقریب میں پی ایچ ایف کے صدر محی الدین احمد وانی اور ٹیک ویلی پاکستان کے بانی و چیف ایگزیکٹو آفیسر عمر فاروق نے معاہدے پر دستخط کیے جبکہ اس موقع پر گوگل کے عالمی نمائندے بھی موجود تھے۔

بقیہ أستمان 21

کے نامزد امیدوار ڈاکٹر محمد نجیب نقی خان کو 32 ووٹ دے کر آزاد کشمیر کا 23 واں صدر منتخب کرلیا، ان کے مدمقابل پاکستان پیپلز پارٹی کے امیدوار چودھری لطیف اکبر نے 13 ووٹ حاصل کیے۔ صدارتی انتخاب کے لیے پولنگ آزاد جموں و کشمیر قانون ساز اسمبلی سیکرٹریٹ میں ہوئی، جس کے بعد ووٹوں کی گنتی مکمل ہونے پر ڈاکٹر محمد نجیب نقی خان کی کامیابی کا اعلان کیا گیا، 46 رکنی ایوان میں اسپیکر چودھری طارق فاروق نے بھی اپنا ووٹ کاسٹ کیا، جبکہ پیپلز پارٹی کے رکن اسمبلی چودھری قاسم مجید کی عدم موجودگی کے باعث ان کا ووٹ شمار نہ ہوسکا۔

بقیہ أستمان 22

کھیپ طویل مدتی ایل این جی معاہدے کے تحت حاصل کی گئی ہے اور اس کی قیمت برینٹ کی قیمت کے 13.37 فیصد کے مساوی ہے۔ پاکستان نے کھیپ کی محفوظ گزرگاہ کے لیے ایران سے رابطہ کیا، اس کے علاوہ بجلی شعبے کو ریلیف ملنے کی توقع ہے جب کہ ہرمز سے سپلائی بدستور اہم قرار دی جارہی ہے۔

بقیہ أستمان 23

ہوئے کہا ہے کہ اب پارٹی اور قیادت کے پاس پیچھے ہٹنے کا کوئی آپشن باقی نہیں بچا، آگے بڑھتے ہیں تو حکومت گولی مارے گی اور اگر پیچھے ہٹتے ہیں تو کارکنان ہمیں زندہ نہیں چھوڑیں گے، اس لیے ہم نے عزت سے مرنے کا فیصلہ کرلیا ہے۔ میڈیا سے گفتگو کے دوران جنید اکبر کا کہنا تھا کہ ہمیں ہر صورت مرنا ہی ہے، اگر حکومت یا سکیورٹی ادارے نہیں ماریں گے تو ہمارا اپنا ووٹر اور کارکن ہمیں مار دے گا، اس لیے ہم نے طے کیا ہے

بقیہ أستمان 24

ہوئی جس میں امن و استحکام کے لیے مذاکرات پر زور دیا گیا۔ دفتر خارجہ کے مطابق نائب وزیر اعظم اسحاق ڈار اور ایرانی وزیر خارجہ عباس عراقچی کے درمیان ملاقات اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کے اجلاس کے موقع پر ہوئی۔ بیان میں کہا گیا کہ دونوں وزرائے خارجہ نے دوطرفہ تعلقات پر تبادلہ خیال کیا، ملاقات میں علاقائی و بین الاقوامی امور پر بھی گفتگو کی گئی۔ نائب وزیر اعظم اسحاق ڈار نے علاقائی امن و استحکام کے فروغ کے لیے مذاکرات، سفارت کاری اور مسلسل رابطے کی اہمیت پر زور دیا۔ دفتر خارجہ کے مطابق دونوں جانب سے قریبی رابطہ برقرار رکھنے پر اتفاق کیا گیا۔

بقیہ أستمان 25

سے ملاقات ہوگی، جس میں معاشی امور اور کاروباری آسانیوں پر تبادلہ خیال کیا جائے گا۔ آئی ایم ایف وفد کے ساتھ ملاقات میں کاروباری حضرات کے لیے بجلی کی لاگت اور ترسیل سے متعلق امور زیر بحث آنے کا امکان ہے۔ علاوہ ازیں آئی ایم ایف وفد سے ٹیکس اصلاحات اور ٹیکس دہندگان کو فراہم کی جانے والی سہولیات پر بھی گفتگو ہوگی۔ ذرائع کے مطابق آئی ایم ایف مشن ٹیکنیکل مذاکرات میں بھی حصہ لے گا، جن میں کرنٹ اکاؤنٹ خسارے اور بنیادی شرح سود پر بات چیت کی جائے گی۔

بقیہ أستمان 26

کردیا گیا ہے۔ پی ایس او حکام کے مطابق ممکنہ تعطل کے پیش نظر اہم ڈپوں پر اضافی پیٹرولیم مصنوعات پہلے ہی ذخیرہ کرلی گئی ہیں۔ ایڈیشنل سیکرٹری ریلوے کے مطابق خیبر پختونخوا میں ایندھن سپلائی کیلئے ضروری اقدامات کیے جائیں گے۔ وزیراعظم فیول ریلیف اسکیم کیلئے تعاون پر علی پرویز ملک نے پیٹرولیم ڈیلرز ایسوسی ایشنز کا شکریہ ادا کیا اور ایندھن کی بلاتعطل فراہمی یقینی بنانے کیلئے پیشگی انتظامات کی ہدایت کی۔ کہا سڑکیں بند ہونے کی صورت میں ڈیزل ترسیل کیلئے زیادہ سے زیادہ بوگیاں دی جائیں گی۔

بقیہ أستمان 27

جموں و کشمیر انتخاب پر نیک خواہشات کا اظہار کیا۔ وزیراعظم نے کہا کہ ڈاکٹر نجیب نقی کا انتخاب آزاد جموں و کشمیر کے عوام کے اعتماد کا مظہر ہے۔ وزیراعظم نے کہا کہ امید ہے ڈاکٹر نجیب نقی اپنی ذمہ داریاں احسن انداز میں انجام دیتے ہوئے آزاد جموں و کشمیر کی ترقی، خوشحالی اور عوامی فلاح کے لیے مؤثر کردار ادا کریں گے۔ وزیراعظم شہباز شریف نے آزاد جموں و کشمیر کے عوام کی ترقی اور خوشحالی کے لیے وفاقی حکومت کے بھرپور تعاون کے عزم کا اعادہ کیا۔

بقیہ أستمان 28

یوتھ این جی اوز کے سربراہان اور پروفیشنلز شریک تھے۔ وزیراعظم نے وفد کا خیرمقدم کیا اور نوجوانوں کو مختلف شعبہ جات میں بہتری کیلئے تجاویز دینے اور پاکستان کیلئے اپنا بھرپور کردار ادا کرنے کی دعوت دی۔ وزیراعظم نے کہا کہ بیرون ملک مقیم باصلاحیت پاکستانی نوجوان مجھ سمیت پوری قوم کا فخر ہیں، پختہ یقین ہے کہ پاکستان کی قسمت صرف نوجوان ہی بدل سکتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان بھر کے نوجوانوں کو بااختیار بنانے کیلئے آئی ٹی، مصنوعی ذہانت اور جدید ہنر سکھانے کیلئے اقدامات کر رہے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ خادم پنجاب کے دور سے باصلاحیت نوجوانوں کو لیپ ٹاپس، وظائف اور معاشی طور پر کمزور طلبا و طالبات کو دانش سکولوں کے ذریعے یکساں تعلیم کے مواقع فراہم کرنے کا جو سلسلہ شروع کیا تھا، وہ بطور خادم پاکستان بھی جاری ہے۔ وزیراعظم نے کہا کہ معاشی طور پر کمزور بچوں کو دانش اسکولز کے ذریعے بین الاقوامی معیار کی تعلیم فراہم کرنے کے ساتھ ساتھ اب عالمی معیار کی دانش یونیورسٹی کا قیام عمل میں لایا جارہا ہے۔

بقیہ أستمان 29

(جی ڈی آئی) کا کارڈ برآمد ہوا، جبکہ ہلاک دہشت گرد خلیل احمد سے افغان تذکرہ برآمد ہوا ہے۔ سیکیورٹی ذرائع کا کہنا ہے کہ پاکستان میں دہشت گردی کے لیے بھارتی خفیہ ایجنسی را اور طالبان رجیم کے مبینہ گٹھ جوڑ کا انکشاف اس سے قبل بھی ایک انٹیلی جنس رپورٹ میں کیا جاچکا ہے۔ خفیہ رپورٹ کے مطابق 2025 میں بھارتی خفیہ ایجنسی را اور افغان طالبان انٹیلی جنس کے درمیان مشترکہ خفیہ نیٹ ورک کا انکشاف ہوا تھا۔

بقیہ أستمان 30

درخواست پر سماعت ہوئی۔ جسٹس ارباب محمد طاہر نے ریمارکس دیے کہ ہم نے یہاں اسلام آباد ہائیکورٹ سے بلوچستان کے 70 لاپتا افراد بازیاب کروائے، میں نے اور جسٹس محسن اختر کیانی نے یہاں بیٹھ کر بلوچستان کے 70 لوگوں کو بازیاب کروایا جبکہ متاثرہ خاندانوں کو حکومت سے 50،50 لاکھ روپے بھی دلوائے۔ جسٹس ارباب محمد طاہر نے ریمارکس دیے کہ بلوچستان میں لاپتا افراد کی بازیابی سے متعلق قانون میں ترمیم ہوچکی ہے، وہاں حراستی مراکز بنے ہیں

بقیہ أستمان 31

جامع ریگولیٹری اصلاحات، سرمایہ کاروں کے لیے سہولت کاری کے اقدامات اور پائیدار، ٹیکنالوجی پر مبنی اور برآمدی سرمایہ کاری کے بڑھتے ہوئے مواقع کو اجاگر کیا۔ وفاقی وزیر نے گلوبل ریگولیٹری انوویشن پلیٹ فارم کے افتتاحی پینل ''ریگولیٹنگ تھرو ان سرٹینٹی: ٹرننگ انوویشن انٹو امپلی منٹیشن'' سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ پاکستان ایسا ریگولیٹری ماحول تشکیل دے رہا ہے جو عوامی مفاد کا تحفظ، سرمایہ کاروں کا اعتماد بحال اور مستحکم رکھے اور جدت کو تصورات سے عملی اقدامات میں تبدیل کرنے کے لیے سازگار ماحول فراہم کرے۔

بقیہ أستمان 32

سرکاری ہدایات پر عمل کرنے، ہجوم سے دور رہنے اور صورتحال کی ویڈیو یا تصاویر بنانے سے گریز کرنے کی ہدایت بھی کی تھی۔ سعودی حکام نے الرٹ جاری کرنے کی فوری طور پر کوئی مخصوص وجہ نہیں بتائی تاہم یہ پیش رفت یمن کے حوثیوں کی جانب سے سعودی عرب پر حالیہ میزائل اور ڈرون حملوں کے تناظر میں سامنے آئی ہے۔

بقیہ أستمان 33

بعد تقریر میں اپنے موقف کو مزید سخت کیا۔ مسعود پزشکیان نے کہا کہ امریکا بین الاقوامی قوانین اور انسانی اصولوں کی خلاف ورزی کرتا ہے، ایران کو تباہ کرنے سے متعلق امریکی صدر کے بیانات غیر ذمہ دارانہ ہیں، ایران کو ختم نہیں کیا جاسکتا۔ انہوں نے کہا کہ امریکا اور اسرائیل غزہ میں نسل کشی کے ذمہ دار ہیں، ایران میں بھی رہبر اعلیٰ، کمانڈروں، سائنسدانوں، وزرا اور شہریوں کو نشانہ بنایا گیا، حملے امریکا، اسرائیل کرتے ہیں جبکہ دہشتگرد ایران کو قرار دے دیا جاتا ہے۔ ایرانی صدر نے کہا کہ اقوام متحدہ اجلاس میں ایرانی شرکت کا مقصد مذاکرات اور ایرانی عوام کے موقف کا دفاع کرنا ہے۔

بقیہ أستمان 34

اور صوبائی حکومت کی جانب سے شٹل ٹرین سروس کے ذریعے شہریوں کو سفری سہولت فراہم کرنے کا منصوبہ تیار کیا گیا تھا، تاہم سیکیورٹی صورتحال کے باعث اس کے باقاعدہ آغاز میں ایک مرتبہ پھر تاخیر ہوگئی ہے۔

بقیہ أستمان 35

ہائیکورٹس سے آن لائن شرکت کی۔ اجلاس میں یکساں ڈیجیٹل فائلنگ کے لیے مجوزہ معیاری ای فائلنگ ٹیمپلیٹس پر غور کیا گیا۔ چیف جسٹس آف پاکستان نے کہا کہ ای فائلنگ کا آغاز تمام صوبوں اور اسلام آباد کی منتخب عدالتوں میں خاندانی مقدمات سے آزمائشی بنیادوں پر کیا جائے گا۔ چیف جسٹس پاکستان نے "ایک مقدمہ، ایک شناخت" اقدام پر نیشنل جوڈیشل آٹومیشن کمیٹی کو بریفنگ بھی دی۔ اقدام کے تحت ہر مقدمے کو عدالتی عمل کے آغاز سے اختتام تک منفرد شناخت دی جائے گی۔ چیف جسٹس نے بتایا کہ "ایک مقدمہ، ایک شناخت" اقدام پر متعلقہ شراکت داروں سے مشاورت مکمل کرلی گئی ہے

بقیہ أستمان 36

انگیزیاں بغیر کسی نتائج کے گزر جائیں گی۔ انہوں نے کہا کہ کوئی بھی مصنوعی محاذ آرائی پاکستان کو علاقائی اور عالمی امن کے لیے اپنی سفارتی کوششوں سے نہیں ہٹا سکتی، نہ ہی بیرونی مہم جوئی طالبان حکومت کے ٹوٹے ہوئے وعدوں، اندرونی جبر اور ذمہ دارانہ طرز حکمرانی میں ناکامی کے ریکارڈ کو چھپا سکتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ طالبان رجیم نے افغانستان کی نصف آبادی کو اپنے گھروں تک محدود کر رکھا ہے، خواتین اور لڑکیوں کو تعلیم، روزگار اور بنیادی آزادیوں سے محروم کر رکھا ہے

بقیہ أستمان 37

کی صحافتی خدمات اور پیشہ ورانہ کردار کو ہمیشہ قدر کی نگاہ سے یاد رکھا جائے گا۔ ان کا انتقال نہ صرف ان کے اہل خانہ بلکہ پوری صحافتی برادری کے لیے ایک بڑا صدمہ ہے۔ بلوچستان میڈیا فورم کے عہدیداران نے مرحوم کے اہل خانہ سے دلی ہمدردی اور تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ دکھ کی اس گھڑی میں بلوچستان میڈیا فورم ان کے خاندان اور غمزدہ صحافتی برادری کے ساتھ کھڑا ہے۔ انہوں نے مرحوم کے لیے مغفرت اور سوگوار خاندان کے لیے صبر و حوصلے کی دعا کی۔

بقیہ أستمان 38

محدود نہیں ہونی چاہیے بلکہ اس کے ثمرات عام آدمی تک پہنچنا ضروری ہیں۔ حکومت کو مہنگائی پر قابو پانے، روزگار کے نئے مواقع پیدا کرنے، چھوٹے اور درمیانے درجے کے کاروبار کو سہولیات دینے اور صنعت و تجارت کے فروغ کیلئے عملی اقدامات کرنا ہوں گے۔ سید امان شاہ نے کہا کہ بلوچستان جیسے پسماندہ صوبے کو قومی معاشی پالیسی میں خصوصی اہمیت دینے کی ضرورت ہے۔ صوبے کے قدرتی وسائل، معدنیات، زراعت، ساحلی پٹی اور دیگر معاشی امکانات کو شفاف اور مؤثر انداز میں بروئے کار لاکر مقامی آبادی کیلئے روزگار اور ترقی کے مواقع پیدا کیے جاسکتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ سرمایہ کاروں کا اعتماد بحال کرنے کیلئے پالیسیوں میں تسلسل اور اداروں کے درمیان مؤثر رابطہ ضروری ہے۔ سیاسی قوتوں اور قومی اداروں کو ملکی معیشت کی بہتری کیلئے مشترکہ حکمت عملی اختیار کرنا ہوگی تاکہ ملک کو معاشی بحران سے نکال کر پائیدار ترقی کی راہ پر گامزن کیا جاسکے۔ عوام پاکستان پارٹی عوامی مشکلات کے حل، معاشی استحکام اور ایک مضبوط و خوشحال پاکستان کیلئے اپنی جدوجہد جاری رکھے گی۔

بقیہ أستمان 39

مختلف شہروں میں کارکنوں کی گرفتاریوں اور راستوں میں رکاوٹیں کھڑی کرنے کے ساتھ مسافر ٹرانسپورٹ کی جبری بندش سے عام شہریوں کو شدید مشکلات کا سامنا ہے، جبکہ ٹرانسپورٹرز کو بھی بھاری مالی نقصان پہنچایا جارہا ہے۔ حکومت کو چاہیے کہ سیاسی اختلافات کو انتظامی اقدامات اور طاقت کے بجائے سیاسی و جمہوری طریقے سے حل کرے۔

بقیہ أستمان 40

ساتھ میرے قریبی دوست بھی تھے، ان کی وفات کی خبر انتہائی افسوسناک اور میرے لیے ذاتی طور پر صدمے کا باعث ہے۔ کاشف حیدری نے کہا کہ سید عابد بخاری نے طویل عرصے تک شعب؟ صحافت سے وابستہ رہ کر بلوچستان میں صحافت کے لیے گراں قدر خدمات انجام دیں۔ وہ خبر کی جانچ، تدوین اور پیشکش کے حوالے سے وسیع تجربہ رکھتے تھے اور اپنی پیشہ ورانہ ذمہ داریاں انتہائی محنت اور ذمہ داری کے ساتھ انجام دیتے رہے۔

بقیہ أستمان 41

ٹیکسز کے ریکارڈ، واجبات اور سرکاری املاک کی واگزاری سے متعلق امور کا جائزہ لیا گیا۔ ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر (ریونیو) نے متعلقہ حکام کو ہدایت کی کہ اس حوالے سے خصوصی ٹیمیں تشکیل دے کر تمام امور کا جلد جائزہ مکمل کیا جائے۔

بقیہ أستمان 42

اسٹیشن اور مین بازار پمپنگ اسٹیشن کا تفصیلی معائنہ کیا۔ اس موقع پر اسسٹنٹ کمشنر نے شہریوں کو پانی کی فراہمی اور ترسیل کے نظام کا جائزہ لیتے ہوئے پمپنگ اسٹیشنز میں نصب مشینری، پمپس اور دیگر متعلقہ آلات کی کارکردگی کا معائنہ کیا۔

بقیہ أستمان 43

کوارڈینیٹر غوث بخش بزنجو کے ہمراہ وفد کا پرتپاک استقبال کیا۔ وفد سے گفتگو کرتے ہوئے جامعہ تربت کے پرو وائس چانسلر ڈاکٹر کمال احمد نے بتایا کہ یونیورسٹی کا کوالٹی انہانسمنٹ سیل، یونیورسٹی انتظامیہ اور فیکلٹی ممبران کے تعاون سے تعلیمی پروگرامز کو عصر حاضر کے تقاضوں سے ہم آہنگ کرنے کے لیے مؤثر اقدامات اٹھا رہا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ ہائر ایجوکیشن کمیشن کے PSG 2023 فریم ورک کے تحت جامعہ تربت کے کیو ای سی کی حکمت عملی اور کامیابیوں کو ایچ ای سی کی اعلیٰ قیادت، ملک بھر کے وائس چانسلرز اور کیو ای سی سربراہان پر مشتمل ایک اہم قومی فورم پر بھرپور سراہا گیا، جو یونیورسٹی کے لیے اعزاز کی بات ہے۔

بقیہ أستمان 44

کو درپیش مشکلات پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے مطالبہ کیا کہ ڈھاڈر گرڈ اسٹیشن کی بجلی کی بحالی کے لیے مرمتی کام بلا تاخیر شروع کیا جائے اور بجلی کی فراہمی جلد از جلد بحال کی جائے انہوں نے کہا کہ بجلی کی مسلسل بندش سے کاروباری، گھریلو، تعلیمی اور دیگر معمولات زندگی شدید متاثر ہو رہے ہیں جبکہ شہری شدید مشکلات سے دوچار ہیں انہوں نے متعلقہ حکام سے مطالبہ کیا کہ بجلی کی بحالی کے معاملے کو ہنگامی بنیادوں پر حل کیا جائے اور عوام کو مزید اذیت سے بچایا جائے اجلاس میں ڈھاڈر امن و امان سمیت دیگر بنیادی علاقائی مسائل پر بھی تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا اور اس امر پر غور کیا گیا کہ تمام سیاسی، سماجی، مذہبی جماعتوں شہری ایکشن کمیٹی کے پلیٹ فارم پر جمع کر کے علاقے کے اجتماعی مسائل کے حل کے لیے مشترکہ لائحہ عمل طے کیا جائے انکا مزید کہنا تھا کہ شہری ایکشن کمیٹی بلا تعصب رنگ نسل، سیاست عوامی مسائل کے حل کے لیے اپنا آئینی و جمہوری کردار ادا کرتی رہے گی انہوں نے واضح کیا کہ اگر ڈھاڈر گرڈ اسٹیشن کی بجلی کی بحالی کے لیے مرمتی کام فوری طور پر شروع نہ کیا گیا اور شہریوں کے دیرینہ مسائل کے حل کی جانب عملی پیش رفت نہ ہوئی تو آئندہ کے لائحہ عمل پر غور کر کے راست اقدام اٹھانے سے گریز نہیں کیا جائے گا۔

بقیہ أستمان 45

بلوچ اور چیئرمین پی ٹی ایس ایم سی آزاد خان جمالی نے ربن کاٹ کر بلڈنگ کا افتتاح کیا اس موقع پر آزاد خان جمالی کی جانب سے ڈپٹی کمشنر محمد رمضان پلال کا پھولوں سے شاندار استقبال کیا گیا۔ ڈپٹی کمشنر نے اسکول کے بچوں سے ملاقات کی اور اساتذہ سے تعلیمی امور کے حوالے سے گفتگو کی۔ تقریب میں حاجی غلام نبی جمالی، گنداخہ پریس کلب کے صدر سلیم گوپانگ، صحافی علی حسن ڈومکی، صحافی نور حسن جمالی، خالد حسین جمالی، وحید جمالی اور اسداللہ جمالی سمیت دیگر معززین بھی موجود تھے۔ گنداخہ: حکومت بلوچستان کے انیشیٹیو کے تحت پی پی ایم یو ایس ای ڈی کی جانب سے ضلع اوستہ محمد میں تقریباً 70 سرکاری اسکولوں کی نئی عمارتوں کے منصوبے بھیجے گئے ہیں، جن میں سے متعدد اسکولوں میں تعمیراتی کام جاری ہے۔

بقیہ أستمان 46

میں نظم و ضبط، ریکارڈ کی بروقت تکمیل اور عوامی معاملات کو ترجیحی بنیادوں پر نمٹانے کی ہدایت کی۔

بقیہ أستمان 47

ڈیکر بسیں اسلام آباد کے 15 سے زائد اہم تفریحی، تاریخی اور سیاحتی مقامات سے منسلک ہوں گی. لیک ویو پارک، شکر پڑیاں، پاکستان مونومنٹ، فیصل مسجد، دامن کوہ اور ڈی چوک روٹ میں شامل ہوں گے. ڈبل ڈیکر بس سروس شہریوں اور سیاحوں کو دارالحکومت کی خوبصورتی دیکھنے کا نیا اور منفرد موقع فراہم کرے گی. الیکٹرک ڈبل ڈیکر بسوں میں 90 مسافروں کے سفر کی گنجائش ہوگی . شہریوں اور سیاحوں کو جدید سہولیات کی فراہمی سی ڈی اے کی اہم ترجیح ہے۔ الیکٹرک ڈبل ڈیکر بس سروس اسلام آباد کی سیر کو ایک نیا اور منفرد انداز دے گی۔ سی ڈی اے کا مقصد اسلام آباد کو مزید پرکشش اور سیاح دوست دارالحکومت کے طور پر فروغ دینا ہے۔ شہریوں نے اسلام آباد میں الیکٹرک ڈبل ڈیکر بس سروس متعارف کرانے کے اقدام کا خیرمقدم کیا۔

بقیہ أستمان 48

پارلیز ایکشن کمیٹی کے صدر عبدالجبار کاکڑ، ٹرانسپورٹ یونین کے ملک طائر خان، جمعیت علمائے اسلام کے مولوی اختر گل، مولوی عصمت اللہ، پشتونخوا ملی عوامی پارٹی کے جنرل سیکرٹری عبدالخالق ناصر، زاہد خان لودن، پشتونخوا نیشنل عوامی پارٹی کے صدر عبدالقیوم ایڈووکیٹ، حاجی نصیب خان ناصر، نعمت خان مندوخیل، پاکستان پیپلز پارٹی کے رحمان اللہ مندوخیل، شیخ عمران بابر، عوامی نیشنل پارٹی کے صدر جمعہ خان بابر، نذیر افغان، جماعت اسلامی کے فہد خان مندوخیل، ملیزئی ترقیاتی کمیٹی کے صدر نورالحق کاکڑ، عبداللہ زئی ویلفیئر کمیٹی کے صدر نوراللہ کاکڑ اور انجمن تاجران کے عبدالجبار عرف طور مندوخیل سمیت دیگر رہنماؤں نے ژوب میں ایک اہم مشترکہ پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ رہنماؤں نے پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے دو ٹوک الفاظ میں کہا کہ ژوب بائی پاس کی عدم تکمیل کی وجہ سے شہر کے اندر بھاری ٹریفک آمد و رفت اور دیگر سنگین مسائل نے شہریوں کا جینا دوبھر کر رکھا ہے، جس سے نہ صرف روزمرہ کا نظام درہم برہم ہو رہا ہے بلکہ حادثات کا خطرہ بھی بڑھ گیا ہے۔

بقیہ أستمان 49

بتایا کہ ایران کی فوجی طاقت دفاع کے لیے ہے، ہمیں کسی سے اجازت لینے کی ضرورت نہیں کا جملہ بھی صدر ٹرمپ کی دھمکیوں کے جواب میں شامل کیا گیا اسی طرح ہم خطے میں سلامتی کے لیے شراکت چاہتے ہیں، ہمسایوں کو بھی مضبوط دیکھنا چاہتے ہیں والا جملہ بھی بعد میں شامل کیا گیا مسعود پزشکیان کا کہنا تھا کہ اقوام متحدہ میں ٹرمپ کی دھمکیوں کے بعد اپنی تیار تقریر سے ہٹ کر تقریر کی، ٹرمپ کی دھمکی آمیز تقریر سنی تو اپنی تقریر میں ان دھمکیوں کا جواب دینے کا فیصلہ کیا انہوں نے کہا ہے کہ ایرانی قوم طاقت کے سامنے سر نہیں جھکائے گی، ہم مذاکرات کے لیے تیار ہیں لیکن ہم طاقت کی زبان قبول نہیں کریں گے. ایرانی صدر کا کہنا ہے کہ امن کے علمبردار خود بین الاقوامی قوانین کی خلاف ورزیاں کر رہے ہیں، جسے وہ تباہ کرنا چاہتے ہیں اس پر دہشت گردی کا الزام لگا دیتے ہیں، وہ ہمیں خطے میں بے امنی کا ذمے دار ٹھہراتے ہیں کیونکہ ہم ان کے آگے سر نہیں جھکاتے مسعود پزشکیان نے کہا ہے کہ ایران نے کسی ملک پر حملہ نہیں کیا، ہمیشہ اپنا دفاع کیا ہے، ایران جارحیت کے لیے نہیں اپنے دفاع کے لیے طاقت کا حصول چاہتا ہے، ایران اتنا مضبوط ہونا چاہیے کہ کوئی ہماری بقا خطرے میں ڈالنے کا سوچ بھی نہ سکے۔

بقیہ أستمان 50

استاد حاجی حبیب نے خطاب کرتے ہوے کہا کہ اھلیان پنجپاہ کا واحد ذریعہ معاش زراعت پر ہے ایک مہنگاء ہے کھاد اور زرعی ادویات کی خرید فروخت پر مکمل پابندی پابندی کی وجہ زمینداروں فصلات سے حاصل ادھی رہے گ ے اب عین سیزن میں افغانستان سے بھرپور سمگلنگ شروع ہوچکی اگر سمگلنگ بند نہیں ہو، تو زمینداران شبیہ کیلئے محتاج ہونگے انھوں نے کہا کہ پنجپاء سے سمگلنگ کو فوری طور پر بندکی جاے بصورت دیگر زمیندار پیاز کی سمگلنگ کسی قربانی سے دریغ نہیں کریگی جسکی تمام ذمداری متعلق حکام پر عائد ہوگی۔

بقیہ أستمان 51

حضرت شیخ عبدالقادر جیلانی غوث اعظم رضی اللہ عنہ کی دینی، روحانی اور اصلاحی خدمات کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ بزرگان دین نے تزکی؟ نفس، نماز، قرآن کریم کی تلاوت اور ذکر واذکار کے ذریعے اللہ تعالیٰ کو راضی کرنے کی کوشش کی اور اپنی زندگیاں دین اسلام کی خدمت، انسانوں کی اصلاح اور روحانی تربیت کے لیے وقف کیں۔ آج ہم بزرگان دین سے محبت کا دعویٰ تو کرتے ہیں، لیکن حقیقی معنوں میں ان کی تعلیمات پر عمل کرنے کے لیے تیار نہیں۔ اگر ہم بزرگوں کی تعلیمات پر عمل کرنے کے لیے تیار نہیں تو پھر محبت کے یہ دعوے محض دعوے ہی رہ جاتے ہیں۔ حقیقی محبت کا تقاضا یہ ہے کہ اولیائے کرام کی تعلیمات کو اپنی عملی زندگی کا حصہ بنایا جائے۔ انہوں نے کہا کہ بزرگان دین نے انسانوں کے دلوں کو جوڑا، انسانیت کی خدمت کی اور ذکر و فکر کے ذریعے زنگ آلود دلوں کو روشن و منور کیا۔ آج ہمیں بھی اس امر کی ضرورت ہے کہ ہم بزرگان دین کی تعلیمات کو صرف عقیدت اور محبت تک محدود نہ رکھیں بلکہ ان پر مکمل طور پر عمل پیرا ہوں۔

بقیہ أستمان 52

ہوئے آئندہ سماعت پر شہریوں کو آف لوڈ کرنے اور روکنے سے متعلق قانونی اختیار پر معاونت طلب کرلی۔ جسٹس انعام امین منہاس نے شہری ساجد کی درخواست پر سماعت کی۔ عدالتی طلبی پر ایف آئی اے کی ایڈیشنل ڈائریکٹر زنیرہ اور ڈپٹی ڈائریکٹر افضل نیازی عدالت میں پیش ہوئے۔ ایف آئی اے کی جانب سے 1975 کا ایک لیٹر عدالت میں پیش کیا گیا، جس پر عدالت نے ریمارکس دیے کہ اس لیٹر میں ایسا کچھ نہیں کہ آپ شہریوں کو آف لوڈ کرسکیں۔ ایف آئی اے حکام نے بتایا کہ ایسے اقدامات ایس او پیز کے تحت کیے جاتے ہیں۔ جسٹس انعام امین منہاس نے ریمارکس دیے کہ ایس او پیز قانون نہیں ہوتے، ہمیں قانون پر عمل درآمد کرنا ہوتا ہے۔

بقیہ أستمان 53

مانڈرہ اور محمد اسماعیل مانڈرہ نے کہا کہ سرکاری ملازمتوں کے اشتہارات میں معذور افراد کے لیے کوٹہ مختص کیا جاتا ہے، تاہم عملی طور پر معذور افراد کو اس کوٹے کے تحت ملازمتیں فراہم نہیں کی جاتیں، جس کے باعث انہیں شدید مشکلات کا سامنا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ملک کے دیگر اضلاع میں معذور افراد کے لیے ماہانہ وظائف، تعلیم، روزگار اور مختلف سرگرمیوں سمیت دیگر سہولیات فراہم کی جاتی ہیں، مگر لسبیلہ کے معذور افراد بنیادی سہولیات سے محروم اور مالی مشکلات کا شکار ہیں۔ انہوں نے کہا کہ معذور افراد بھی معاشرے کا اہم حصہ ہیں اور انہیں عزت کے ساتھ زندگی گزارنے، تعلیم حاصل کرنے اور روزگار کے مساوی مواقع ملنے چاہئیں۔ انہوں نے وفاقی وزیر تجارت نواب جام کمال خان عالیانی، وزیراعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی اور دیگر متعلقہ حکام سے مطالبہ کیا کہ لسبیلہ کے معذور افراد کو بھی دیگر علاقوں کی طرح ان کے بنیادی اور قانونی حقوق فراہم کیے جائیں، سرکاری ملازمتوں میں مختص معذوری کوٹے پر مکمل عملدرآمد یقینی بنایا جائے۔

بقیہ أستمان 54

گیا اور پاکستان اور مالدیپ کے تعلقات میں مثبت پیشرفت پر اطمینان کا اظہار کیا گیا۔ فریقین نے اعلیٰ سطح کے مسلسل روابط کی اہمیت پر اتفاق کیا اور تجارت، روابط، اقتصادی تعلقات، کاروبار سے کاروبار روابط، تعلیم و تحقیق اور دفاع کے شعبوں میں تعاون کو مزید مضبوط بنانے پر اتفاق کیا۔ نائب وزیر اعظم و وزیر خارجہ محمد اسحاق ڈار اور مالدیپ کی وزیر خارجہ نے اقوام متحدہ، او آئی سی اور سارک سمیت کثیرالجہتی سطح پر مزید تعاون کی ضرورت پر بھی زور دیا اور باہمی دلچسپی کے امور پر قریبی تعاون جاری رکھنے کے عزم کا اعادہ کیا۔ مالدیپ کی وزیر خارجہ نے پاکستان کے ساتھ دیرینہ تعلقات کو مزید مضبوط بنانے کے لئے اپنے ملک کے عزم کا اعادہ کیا۔

بقیہ أستمان 55

کا اظہار ہے۔ ڈاکٹر نجیب نقی کا انتخاب آزاد جموں و کشمیر قانون ساز اسمبلی کے اراکین کے اعتماد کا مظہر ہے۔ ڈاکٹر نجیب نقی کی مدبرانہ قیادت میں آزاد جموں و کشمیر ترقی کے سفر پر گامزن رہیگا۔ سپیکر قومی اسمبلی نے ڈاکٹر نجیب نقی کے لیے منصب صدارت کی ذمہ داریاں سنبھالنے پر نیک تمناں کا اظہار بھی کیا۔

بقیہ أستمان 56

عباسی طارق عباسی اور سجاد عباسی نے کہا ہے کہ ریاست ماں کی مانند ہوتی ہے اور امن قائم کرنے کے لیے مخلص اور سنجیدہ لوگوں کو آگے آنا ہوگا۔ بلوچستان میں مستقل اور پائیدار امن کا حصول آج کے حالات کا سب سے اہم تقاضا ہے، جس سے غفلت نہیں برتی جاسکتی۔ صوبے کے اندر پائیدار اور حقیقی امن کی بحالی اس وقت ہماری اولین اور بنیادی ترجیح ہونی چاہیے۔ ترقی اور خوشحالی کے سفر کو جاری رکھنے کے لیے صوبے میں پائیدار امن کا قیام ناگزیر ہو چکا ہے۔ موجودہ چیلنجز سے نبرد آزما ہونے کے لیے صوبے میں پائیدار امن کی فضا قائم کرنا وقت کا سب سے بڑا تقاضا ہے۔ امن کے بغیر کوئی بھی معاشرہ ترقی نہیں کر سکتا، اس لیے صوبے میں پائیدار امن کا قیام آج کی سب سے بڑی ضرورت ہے۔ انہوں نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ انتشار اور خلفشار پھیلانے والی تمام سازشوں کو باہمی اتفاق، رواداری اور پرامن سوچ کے ذریعے ہی ناکام بنایا جا سکتا ہے۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ یہ ملک لاتعداد قربانیاں دینے کے بعد حاصل کیا گیا ہے، اس لیے اس کے استحکام اور سلامتی کے لیے تمام طبقات کو اپنا کردار ادا کرنا ہوگا۔

بقیہ أستمان 57

بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے پرزور مطالبہ کیا ہے کہ وہ اس واقعے کا فوری نوٹس لیں اور متعلقہ اداروں کو محکمہ آبپاشی کے تینوں مغوی ملازمین کی بحفاظت بازیابی کے لیے ہنگامی بنیادوں پر اقدامات کرنے کی سخت ہدایت جاری کریں۔ علاوہ ازیں، یہ بھی مطالبہ کیا گیا ہے کہ اس واقعے کی شفاف تحقیقات کی جائیں تاکہ حقائق سامنے آسکیں اور اس میں ملوث ذمہ دار عناصر کو قانون کے کٹہرے میں لاکر کیفر کردار تک پہنچایا جاسکے۔

بقیہ أستمان 58

اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ اجلاس میں ایس ایچ او گنداخہ حاجی خان لاشاری، پولیس افسران، تاجر برادری اور تحصیل پریس کلب گنداخہ کی صحافی برادری نے شرکت کی، اجلاس کے دوران ڈی ایس پی محمد علی جمالی نے شہر کی مجموعی امن و امان کی صورتحال، جرائم کی روک تھام اور کاروباری طبقے کو درپیش مسائل کا جائزہ لیا، انہوں نے تاجر برادری سے شہر میں امن و امان کو مزید مؤثر بنانے کے لیے تجاویز اور مشورے بھی طلب کیے۔ اس موقع پر تاجر برادری کے نمائندوں نے گنداخہ پولیس کی جانب سے جرائم پیشہ عناصر کے خلاف جاری کارروائیوں کو سراہتے ہوئے ڈی ایس پی محمد علی جمالی کی کاوشوں کو خراج تحسین پیش کیا۔ تاجروں کا کہنا تھا کہ ان کی تعیناتی کے بعد شہر میں امن و امان کی صورتحال میں بہتری آئی ہے، جس کے باعث تاجر برادری کو اپنے کاروبار اور روزگار کے امور انجام دینے میں نسبتا زیادہ تحفظ اور اطمینان حاصل ہو رہا ہے۔

بقیہ أستمان 59

گئی۔ جب کہ امن امان کے قیام کو یقینی بنانے کے لیے رینجرز طلب کرلی گئی ہے۔ موٹروے ایم ٹو پر اسلام آباد کے لیے مال بردار اور بڑی گاڑیوں کے داخلے پر پابندی لگادی گئی۔ ایم 14 اور پشاور موٹر وے بھی ٹریفک کے لیے بند کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ پنجاب حکومت نے 27 ستمبر سے موبائل اور انٹرنیٹ سروس ست کرنے کی درخواست بھی کردی ہے۔

بقیہ أستمان 60

چمن بارڈر کی بندش کے باعث سرحدی علاقوں میں رہنے والے ہزاروں افراد شدید معاشی مشکلات سے دوچار ہیں، جبکہ بارڈر سے وابستہ تجارت، کاروبار اور روزگار کی سرگرمیاں بھی بری طرح متاثر ہوئی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ مقامی آبادی کے مسائل اور مشکلات کو مدنظر رکھتے ہوئے حکومت کو اس معاملے پر فوری اور سنجیدہ اقدامات کرنے چاہئیں۔ انہوں نے کہا کہ چمن بارڈر صرف تجارتی سرگرمیوں کا ذریعہ نہیں بلکہ سرحد کے دونوں جانب آباد لوگوں کے تاریخی، قبائلی اور تجارتی روابط بھی اس سے وابستہ ہیں۔

بقیہ أستمان 61

،صدر اور سٹی سب ڈویژنز شامل ہوں گے، جبکہ ضلع کوئٹہ ویسٹ میں کچلاک، بروری اور پنجپائی سب ڈویژنز شامل کیے گئے ہیں۔ نوٹیفکیشن کے تحت ضلع مستونگ کو قلات ڈویژن سے الگ کرکے کوئٹہ ڈویژن کا حصہ بنا دیا گیا ہے، جس کے بعد کوئٹہ ڈویژن میں ضلع کوئٹہ ایسٹ، ضلع کوئٹہ ویسٹ اور ضلع مستونگ شامل ہوں گے۔ حکومت بلوچستان کی جانب سے ضلع کوئٹہ کی تقسیم کا مقصد انتظامی امور کو منظم کرنے اور شہری و دیہی علاقوں میں حکومتی خدمات کی فراہمی کے نظام کو بہتر انتظامی حدود کے مطابق ترتیب دینا ہے۔ نئی تقسیم کے بعد متعلقہ اضلاع اور سب ڈویژنز کے انتظامی معاملات نوٹیفکیشن کے تحت طے کیے جائیں گے۔

بقیہ أستمان 62

نے ہمیں اس لیے منتخب کیا ہے کہ ہم ان کے بنیادی مسائل کے خاتمے اور علاقے کی ترقی کے لیے اپنا کردار ادا کریں۔ عوامی نمائندگی ہمارے لیے ایک ذمہ داری ہے اور ہم اس ذمہ داری کو بھرپور انداز میں نبھانے کے لیے کوشاں ہیں۔ شیخ زرک خان مندوخیل نے کہا کہ علاقے میں ترقیاتی منصوبوں اور بنیادی سہولیات کی فراہمی پر خصوصی توجہ دی جا رہی ہے، عوام کو درپیش مسائل کے حل کے لیے متعلقہ اداروں سے رابطے میں ہیں اور جہاں ضرورت ہوگی وہاں مؤثر اقدامات اٹھائے جائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ عوامی مسائل کے حل کے لیے ان سے براہ راست رابطہ برقرار رکھا جائے گا، علاقے کی ترقی، بنیادی سہولیات کی فراہمی اور عوام کی مشکلات کا ازالہ ہی ہماری سیاست اور عوامی نمائندگی کا بنیادی مقصد ہے۔

بقیہ أستمان 63

لیے ڈیجیٹلائزیشن اور مختلف نظاموں کے باہمی (SystemsIntegration) پر زور دیا۔ انہوں نے ڈیٹا کے مؤثر تجزیے کے لیے ایک جامع اور مربوط ڈیٹا اینالیٹکس سسٹم کی تیاری کی ہدایت بھی کی تاکہ دستیاب معلومات کو بروئے کار لاتے ہوئے ٹیکس بیس، رجسٹریشن اور محصولات کی وصولی میں بہتری لائی جاسکے۔ چیئرپرسن نے متعلقہ حکام کو ٹیکس قوانین کی عدم تعمیل کرنے والے سروس فراہم کنندگان کے خلاف ٹیکس انفورسمنٹ کے لیے مزید مؤثر اقدامات کرنے کی ہدایت کی، جبکہ ٹیکس نظام میں شفافیت اور ٹیکس دہندگان کو سہولت فراہم کرنے کے عمل کو بھی مزید بہتر بنانے پر زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ جدید ڈیجیٹل نظام، مربوط ڈیٹا اور مؤثر ٹیکس انتظامیہ کے ذریعے ٹیکس وصولی کے عمل کو زیادہ شفاف، مؤثر اور سہل بنایا جاسکتا ہے۔

بقیہ أستمان 64

صحافی محمد رفیق پندرانی سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ گورنمنٹ بوائز مڈل سکول باغ ٹیل علاقے کی ایک قدیم اور اہم تعلیمی درسگاہ ہے، جہاں سے مختلف ادوار میں سینکڑوں طلبہ تعلیم حاصل کرکے مختلف سرکاری و نجی اداروں اور شعبہ ہائے زندگی میں خدمات انجام دے رہے ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ وہ خود بھی اسی ادارے سے ابتدائی تعلیم حاصل کرچکے ہیں۔ مولوی نعمت اللہ جمالی نے بتایا کہ سکول کی موجودہ عمارت عرصہ دراز سے عدم توجہی کے باعث بوسیدہ اور خستہ حال ہوچکی ہے۔

بقیہ أستمان 65

پریس کلب میں پریس کانفرنس کرتے ہوئے کہی۔ غلام محمد نے بتایا کہ ان کا بھائی محمد صادق چار ماہ قبل گھر سے نکلا تھا، جس کے بعد وہ واپس نہیں آیا۔ اہلخانہ کی جانب سے مختلف مقامات پر تلاش اور معلومات حاصل کرنے کی کوشش کی گئی، تاہم تا حال اس کا کوئی سراغ نہیں مل سکا۔ انہوں نے کہا کہ اہلخانہ اپنے بھائی کی بحفاظت واپسی کے منتظر ہیں اور متعلقہ حکام سے اپیل کرتے ہیں کہ محمد صادق کی تلاش میں تعاون کیا جائے اور اگر اس کے بارے میں کوئی معلومات موجود ہیں تو خاندان کو آگاہ کیا جائے۔ غلام محمد نے واضح کیا کہ اگر محمد صادق کا کسی مسلح تنظیم سے کوئی تعلق ثابت ہوتا ہے تو اس کا ان کے دیگر خاندان کا کوئی تعلق نہیں ہے۔

بقیہ أستمان 66

کے لیے استعمال ہونے والی اہم اور جان بچانے والی ادویات دستیاب نہ ہونے کے باعث مریضوں اور ان کے لواحقین کو پریشانی کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ ادویات کی عدم دستیابی کے باعث غریب مریض بازار سے مہنگی ادویات خریدنے پر مجبور ہیں، جبکہ مالی استطاعت نہ رکھنے والے مریض مزید مشکلات سے دوچار ہیں۔ مقامی شہریوں اور مریضوں کے لواحقین نے متعلقہ حکام سے مطالبہ کیا ہے کہ سول ہسپتال میں ادویات کی قلت کا فوری نوٹس لیتے ہوئے ضروری اور جان بچانے والی ادویات کی فراہمی یقینی بنائی جائے تاکہ غریب اور مستحق مریضوں کو علاج معالجے میں مشکلات کا سامنا نہ کرنا پڑے۔

بقیہ أستمان 67

بس میں آئے روز جیب تراشی اور چوری کی وارداتیں مسلسل رونما ہو رہی ہیں، مگر ان گھناؤنے واقعات کی روک تھام اور مسافروں کی جان و مال کے تحفظ کے لیے تاحال کوئی مؤثر منصوبہ بندی یا عملی اقدامات نہیں کیے جا رہے، جو متعلقہ انتظامیہ کی کارکردگی پر ایک بڑا سوالیہ نشان ہے۔ متاثرہ صحافتی ساتھی اور عوامی حلقوں کی جانب سے متعلقہ حکام سے پرزور مطالبہ کیا گیا ہے کہ سریاب روٹ کی گرین بسوں میں مسافروں کے تحفظ کو یقینی بنانے کے لیے فوری اور مؤثر اقدامات کیے جائیں، بسوں کے اندر نگرانی کے نظام کو بہتر بنایا جائے اور جیب کتروں کے خلاف سخت ترین قانونی کارروائی عمل میں لائی جائے۔

بقیہ أستمان 68

شدہ ہونڈا 125 موٹر سائیکل برآمد کرلی ہے۔ پولیس کے مطابق گرفتار کیے جانے والے ملزمان کی شناخت عبدالقیوم ولد عبدالغنی (ساکن سوراب) اور نیاز ولد صابر (ساکن بیلارہ، کولانچ) کے ناموں سے ہوئی ہے۔ پولیس نے ملزمان کو حراست میں لے کر ان کے خلاف مقدمہ درج کرلیا ہے، اور واقعے کے حوالے سے مزید تفتیش سمیت تمام قانونی کارروائی کا آغاز کر دیا گیا ہے۔

بقیہ أستمان 69

معیار قائم کر رکھا ہے جہاں مخصوص طبقے کے افراد کو فورا رسائی دی جارہی ہے جبکہ دور دراز سے آئے ہوئے عام سائلین اور حقائق کو اجاگر کرنے والے حقیقی صحافیوں کو گھنٹوں انتظار کروایا جاتا جہاں علاقے کے بنیادی و عوامی مسائل کو سامنے لانے والے نمائندوں اور صحافیوں کو نظر انداز کر کے صرف مخصوص طبقے کا موقف سنا اور دیا جارہا ہے اس صورتحال کی وجہ سے علاقے کے حقیقی اور سنجیدہ مسائل التوا کا شکار ہو رہے ہیں ضلعی انتظامیہ کچھی کی جانب سے کھلی کچہری میں علاقے کے عوامی و بنیادی مسائل اور امن و امان کی ابتر صورتحال کو اجاگر کرنے پر کچھی کے سچے اور حقیقی صحافی کیساتھ غیر امتیازی سلوک جاری ہے انتظامیہ کی جانب سے صحافیوں کو اپنے فرائض کی بجا آوری اور حق و سچ کی آواز بلند کرنے پر مبینہ طور پر ناروا سلوک کیا جانے لگا ہے ضلعی انتظامیہ کچھی کی جانب سے منعقد کی گئی کھلی کچہری میں مقامی صحافی نے ڈسٹرکٹ کچھی میں امن و امان کی بگڑتی ہوئی صورتحال عوامی مشکلات اور دیگر انتظامی و بنیادی مسائل کو کھل کر سامنے رکھا تھا اور انتظامیہ کی توجہ ان اہم امور کی طرف مبذول کرائی تھی صحافتی حلقوں کا کہنا ہے کہ کھلی کچہری میں حقائق سامنے لانے اور عوامی آواز بننے کے پاداش میں ضلعی انتظامیہ کچھی نے مثبت اقدامات اٹھانے کے بجائے صحافی کو ہی سزا دینا شروع کر دی ہے جو کہ آزادی صحافت پر حملہ اور عوامی مسائل سے نظریں چرانے کے مترادف ہے جبکہ ضلعی انتظامیہ علاقے میں امن و امان کی بحالی سمیت دیگر بنیادی مسائل کے حل کے لیے عملی اقدامات کریں کچھی کے سیاسی سماجی و صحافی اور عوامی حلقوں نے اس رویے پر شدید اظہار برہمی کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اور چیف سیکرٹری بلوچستان سے فوری نوٹس لینے کا مطالبہ کیا ہے عوامی حلقوں کا کہنا ہے کہ ضلعی انتظامیہ کچھی کے اس ناروا سلوک کا خاتمہ کیا جائے تاکہ عام الناس کے مسائل ترجیحی بنیادوں پر حل ہوسکیں اور صحافیوں کو بغیر کسی تعصب کے کام کرنے کی فضا میسر آئے۔

بقیہ أستمان 70

دیے جارہے ہیں، عملی طور پر مارچ نہیں ہوگا۔ یہ یاد رکھا جائے کسی کو بھی اسلام آباد پر چڑھ دوڑنے کی اجازت نہیں دی جائے گی۔ وزیر اعظم کے مشیر برائے سیاسی امور رانا ثنااللہ نے واضح کیا ہے کہ لانگ مارچ مؤخر کیے جانے تک پی ٹی آئی سے مذاکرات نہیں ہوسکتے۔ نجی ٹی وی سے گفتگو کرتے ہوئے رانا ثنااللہ نے کہا کہ شہر میں کنٹینرز کو حفاظتی اقدامات کے طور پر رکھا گیا ہے، کنٹینرز سڑک کنارے پڑے ہیں اور سڑکیں کھلی ہوئی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پی ٹی آئی قیادت سے بیک ڈور رابطے اب بھی ہیں، لانگ مارچ مؤخر کیے جانے تک ان سے مذاکرات نہیں ہوسکتے، لانگ مارچ سے متعلق صرف بیانات دیے جارہے ہیں، عملی طور پر مارچ نہیں ہوگا۔ رانا ثنااللہ نے کہا کہ اسلام آباد میں کسی کو بھی چڑھ دوڑنے کی اجازت نہیں۔

بقیہ أستمان 71

میں ایک زخمی کی حالت تشویشناک ہے۔ ایمبولینس کی عدم دستیابی کے باعث عوام نے زخمیوں کو ٹراما سینٹر منتقل کیا، جبکہ حادثے میں متاثرہ دونوں گاڑیوں کو سڑک سے ہٹا دیا گیا۔

عابد بخاری کی صحافتی خدمات ہمیشہ یاد رکھی جائینگی، قیوم بلوچ

اہلِ خانہ، انکے بھائی سینئر صحافی حامد بخاری کے غم میں برابر کے شریک ہیں، صدر بی ایم ایف

کوئٹہ (پ ر) بلوچستان میڈیا فورم کے مرکزی صدر قیوم بلوچ، جنرل سیکرٹری میر اللہ داد رند، دیگر تمام مرکزی و ڈویژنل عہدیداران اور اراکین مرکزی کمیٹی نے سینئر صحافی عابد بخاری کے انتقال پر دلی رنج و غم اور افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ عابد بخاری ایک باصلاحیت، مخلص اور متحرک صحافی تھے، جنہوں نے اپنی صحافتی ذمہ داریاں احسن انداز میں انجام دیتے ہوئے صحافت کے شعبے میں نمایاں خدمات سرانجام دیں۔ انہوں نے کہا کہ عابد بخاری کے انتقال سے صحافتی برادری ایک تجربہ کار اور قابل ساتھی سے محروم ہوگئی ہے۔ ان (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 37)

کوئٹہ، گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل کا پاکستان جرنلسٹ ایسوسی ایشن کے عہدیداران کے ساتھ گروپ فوٹو

ڈیجیٹائزیشن پاکستان کی پائیدار اقتصادی ترقی کا اہم ذریعہ ہے، وزیر خزانہ

وفاقی وزیر خزانہ سینیٹر محمد اورنگزیب کی نیو یارک میں اہم ملاقاتیں، ڈیجیٹائزیشن، پی آئی اے اور ریکوڈک پر مشاورت

ریکوڈک منصوبہ پاکستان کی مستقبل کی برآمدات کیلئے اہم ہے، منصوبے میں تاخیر کی لاگت کو نظرانداز نہیں کیا جا سکتا

نیو یارک (آن لائن) نیو یارک میں وزیر خزانہ محمد اورنگزیب کی اہم ملاقاتیں ہوئیں جن میں پاکستان کی ڈیجیٹائزیشن، ایوی ایشن، کان کنی اور بین الاقوامی اقتصادی تعاون پر گفتگو کی گئی۔ اس موقع پر وزیر خزانہ نے کہا کہ ڈیجیٹائزیشن پاکستان کی پائیدار اقتصادی ترقی کا اہم ذریعہ ہے۔ انہوں نے ڈیجیٹل پبلک انفراسٹرکچر اور کیش لیس ادائیگیوں کے فروغ پر زور دیا۔ محمد اورنگزیب نے کہا کہ فری لانسرز کو اعلیٰ مہارتوں کی جانب منتقل کرنے کی ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان میں ورچوئل اثاثہ جات سے متعلق قانون سازی اور نگرانی پر (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 9)

کاشف حیدری کا سینئر صحافی سید عابد بخاری کے انتقال پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار

کوئٹہ (آن لائن) مرکزی تنظیم تاجران بلوچستان کے ترجمان کاشف حیدری نے روزنامہ ایکسپریس کوئٹہ کے نیوز ایڈیٹر اور سینئر صحافی سید عابد بخاری کے انتقال پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ سید عابد بخاری ایک تجربہ کار اور باصلاحیت صحافی ہونے کے ساتھ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 40)

پراپرٹی ٹیکس اور سرکاری املاک کا ریکارڈ مکمل کیا جائے، حافظ محمد طارق

کوئٹہ (اے این این) ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر (ریونیو) کوئٹہ حافظ محمد طارق کی زیر صدارت میٹروپولیٹن کارپوریشن کی پراپرٹی ٹیکسز اور سرکاری املاک کو واگزار کرانے کے حوالے سے اجلاس منعقد ہوا۔ اجلاس میں میٹروپولیٹن کارپوریشن اور دیگر متعلقہ حکام نے شرکت کی۔ اجلاس میں پراپرٹی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 41)

اسسٹنٹ کمشنر گوادر رومیل نعیم کا پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ڈیپارٹمنٹ کے مختلف پمپنگ اسٹیشنز کا دورہ

گوادر (آن لائن) ڈپٹی کمشنر گوادر نقیب اللہ کاکڑ کی ہدایت پر اسسٹنٹ کمشنر گوادر رومیل نعیم جان نے پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ڈیپارٹمنٹ کے مختلف پمپنگ اسٹیشنز کا دورہ کیا۔ اس دوران انہوں نے ایئرپورٹ پمپنگ اسٹیشن، کالونی پمپنگ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 42)

کوئٹہ، صوبائی وزیر میر ظہور احمد بلیدی سے چیئرمین بورڈ آف انویسٹمنٹ بلال کاکڑ ملاقات کر رہے ہیں

معیشت کے استحکام کیلئے ٹھوس اقدامات ضروری ہیں، امان شاہ

معاشی بحران کے خاتمے کیلئے سیاسی استحکام اور قومی اتفاقِ رائے ناگزیر ہے، صوبائی صدر اے پی پی

کوئٹہ (پ ر) عوام پاکستان پارٹی بلوچستان کے صوبائی صدر سید امان شاہ نے کہا ہے کہ ملک کو درپیش معاشی مشکلات کے خاتمے کیلئے سیاسی استحکام، قومی اتفاق رائے اور جامع معاشی پالیسی کی ضرورت ہے۔ مسلسل مہنگائی، بے روزگاری، بجلی و گیس کے بڑھتے ہوئے اخراجات اور کاروباری سرگرمیوں میں کمی نے عام شہری اور تاجر برادری دونوں کو شدید مشکلات سے دوچار کر رکھا ہے۔ انہوں نے کہا کہ معیشت کی بہتری صرف اعداد و شمار تک (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 38)

جامعہ تربت کی کوالٹی ایشورنس کاوشوں کی قومی سطح پر پذیرائی

پرو وائس چانسلر اور اعلیٰ سطحی وفد کی ملاقات میں یونیورسٹی کی تعلیمی معیار اور سہولیات پر گفتگو

تربت (آن لائن) پاکستان بار کونسل کے ممبر ایڈووکیٹ منیر احمد خان کاکڑ، بلوچستان بار کونسل کے وائس چیئرمین ایڈووکیٹ جاڑین دشتی، ممبر نجیب اللہ کاکڑ اور ایڈووکیٹ نذیر بزنجو پر مشتمل ایک اعلیٰ سطحی نے گزشتہ دنوں جامعہ تربت کے مین کیمپس کا دورہ کیا۔ یونیورسٹی آمد پر پرو وائس چانسلر ڈاکٹر کمال احمد نے رجسٹرار گنگزار بلوچ، ڈائریکٹر پبلک ریلیشنز اعجاز احمد، اسسٹنٹ پروفیسر ڈاکٹر عبدالقیوم اور اسسٹنٹ رجسٹرار وکیمپس (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 43)

شہری ایکشن کمیٹی ڈھاڈر کا اہم اجلاس، بجلی کی بندش، امن و امان سے متعلق منعقد

صورتحال پر سخت احتجاج کیلئے آل پارٹیز اجلاس بلانے سمیت دیگر اہم ایشوز زیر بحث کی گئی

بولان (آن لائن) شہری ایکشن کمیٹی ڈھاڈر کے عہدیداران کا ایک اہم اجلاس نائب صدر مفتی علی اصغر مگسی کی سربراہی میں منعقد ہوا جس میں ڈھاڈر گرڈ اسٹیشن کی بجلی کی بندش، امن و امان کی صورتحال اور دیگر علاقائی و عوامی مسائل پر تفصیلی غور و خوض کیا گیا اجلاس میں منیر احمد رند، میر محمد اسلم جتوئی، محمد عارف بنگلزئی اور حافظ احمد خان نجگ نے شرکت کی شرکاء نے ڈھاڈر اور گرد و نواح میں بجلی کی بندش کے باعث شہریوں (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 44)

کوئٹہ، پولیس کی تیز رفتار گاڑی رکشے پر الٹ گئی، اہلکاروں سمیت رکشہ ڈرائیور شدید زخمی

ایمبولینس نہ ملنے پر شہریوں نے اپنی مدد آپ کے تحت زخمیوں کو ٹراما سینٹر منتقل کیا، ایک کی حالت نازک

کوئٹہ (آن لائن) پولیس کی گاڑی مبینہ طور پر بے قابو ہو کر سڑک کے فٹ پاتھ سے ٹکرانے کے بعد سامنے سے آنے والے رکشہ زرنج سے جا ٹکرائی، جس کے نتیجے میں پولیس اہلکاروں سمیت رکشہ ڈرائیور شدید زخمی ہوگئے۔ ذرائع کے مطابق حادثے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 71)

خیبر پختونخوا حکومت کا منظور کردہ ایکٹ عجلت میں لایا گیا، نظرثانی کی جائے، سینیٹر کامران مرتضیٰ

پارٹی اس معاملے کے تمام آئینی اور قانونی پہلوؤں کا جائزہ لے رہی ہے، رہنماء جمعیت لائرز فورم

کوئٹہ (آن لائن) جمعیت علماء اسلام لائرز فورم کے مرکزی صدر و سینیٹر کامران مرتضیٰ نے کہا ہے کہ خیبر پختونخوا حکومت کی جانب سے منظور کیا جانے والا ایکٹ جلد بازی میں لایا گیا ہے، جس کے باعث صوبے میں گورنر راج کی راہ ہموار ہونے کا خدشہ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 70)

ضلعی انتظامیہ کچھی کا پسند و ناپسند کا رویہ صحافی سائلین اور عوام گھنٹوں انتظار کرنے پر مجبور

عوامی مسائل کو سامنے لانے والے نمائندوں اور صحافیوں کو نظرانداز کر کے مخصوص طبقے کا موقف سنا یا گیا

بولان (آن لائن) ضلعی انتظامیہ کچھی کی جانب سے علاقائی عوام سائلین اور حقیقی صحافیوں کے ساتھ غیر مناسب و امتیازی سلوک پر سیاسی سماجی صحافی اور عوامی حلقوں کا اظہار برہمی ضلعی انتظامیہ نے دفاتر میں ملاقاتوں کے لیے پسند و ناپسند کا (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 69)

گوادر، پولیس کی کارروائی، موٹر سائیکل چوری میں ملوث دو ملزمان گرفتار، 125 ہونڈا برآمد

گرفتار ملزمان کا تعلق سوراب اور کولانچ سے ہے، مزید تفتیش اور قانونی کارروائی جاری، پولیس

گوادر (آن لائن) گوادر پولیس نے کامیاب کارروائی کرتے ہوئے موٹر سائیکل چوری میں ملوث دو ملزمان کو گرفتار کر کے ان کے قبضے سے چوری (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 68)

وزیر خزانہ میر شعیب نوشیروانی 1991ء پالیسی کے تحت آسامیوں کی تقسیم سے متعلق کمیٹی کے اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

صحافیوں کے ساتھ ہمہ ممکن تعاون جاری رہے گا، گورنر بلوچستان

میڈیا ریاست کا ایک نہایت اہم ستون ہے، سیاست اور صحافت ایک دوسرے کے معاون شعبے ہیں، جعفر خان مندوخیل

مضبوط اور ذمہ دار میڈیا معاشرے میں شہریوں کو ان کے حقوق و فرائض کا احساس دلانے میں اہم کلیدی کردار ادا کرتا ہے

کوئٹہ (خ ن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا ہے کہ سیاست اور صحافت ایک دوسرے کے معاون شعبے ہیں جبکہ ایک مضبوط اور ذمہ دار میڈیا معاشرے میں شہریوں کو ان کے حقوق و فرائض کا احساس دلانے میں اہم کلیدی کردار ادا کرتا ہے۔ ہم ہمیشہ پرنٹ، الیکٹرانک اور سوشل میڈیا سے وابستہ میڈیا پرسنز کو قدر کی نگاہ سے دیکھتے ہیں اور کئی دہائیوں سے صحافی برادری کے ساتھ انتہائی خوشگوار تعلقات رہے ہیں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے پاکستان جرنلسٹس ایسوسی ایشن (رجسٹرڈ) بلوچستان کے صدر محمد حنیف جمالی کی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 11)

کے پی کا متنازعہ پولیس ایکٹ سپریم کورٹ میں چیلنج کرینگے، طلال چوہدری

آئین کے تحت صوبے اپنی الگ فوج یا پولیس نہیں بنا سکتے اور نہ ہی پولیس کے بنیادی قواعد میں یکطرفہ تبدیلی کر سکتے ہیں

ان کا وزیر اٹھایا گیا، اگر صوبائی حکومت اس قدر بے بس اور لاچار ہے تو پھر اقتدار اور کرسیوں سے کیوں چمٹی ہوئی ہے؟

اسلام آباد (آن لائن) وزیر مملکت برائے داخلہ طلال چوہدری نے خیبر پختونخوا حکومت کے مجوزہ ترمیم شدہ پولیس ایکٹ کو سپریم کورٹ میں چیلنج کرنے کا باضابطہ اعلان کرتے ہوئے کہا ہے کہ، آئین و قانون کے تحت صوبے اپنی الگ فوج یا پولیس نہیں بنا سکتے اور نہ ہی پولیس سروس آف پاکستان کے بنیادی قواعد و ضوابط میں کوئی صوبہ یکطرفہ تبدیلی کر سکتا ہے۔ جمعرات کو یہاں پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے وزیر مملکت برائے داخلہ طلال چوہدری نے کہا کہ مجوزہ ایکٹ ابھی صرف صوبائی کابینہ سے منظور ہوا ہے لہذا خیبر پختونخوا حکومت (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 10)

وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی 21 ویں نیشنل ورکشاپ بلوچستان میں شریک ایک طالبہ کو لیپ ٹاپ دے رہے ہیں

سریاب روٹ گرین بس میں جیب تراشی کی وارداتیں، شہری پریشان

کوئٹہ (آن لائن) کوئٹہ کے سریاب روٹ پر چلنے والی گرین بس میں سفر کے دوران نامعلوم جیب کتراں نے جیب کاٹ کر مقامی اخبار کے کمپیوٹر آپریٹر محمد عوض کا قیمتی موبائل فون چوری کر لیا ہے۔ اس واقعے پر شدید تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا گیا ہے کہ سریاب روٹ پر چلنے والی گرین (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 67)

سول ہسپتال کوہستان مری میں جان بچانے والی ادویات کی قلت

کوہلو (آن لائن) بلوچستان کے ضلع کوہستان مری کے سول ہسپتال میں جان بچانے والی اہم ادویات کی قلت پیدا ہوگئی، جس کے باعث غریب اور مستحق مریضوں کو شدید مشکلات کا سامنا ہے۔ تفصیلات کے مطابق کوہستان مری کے سول ہسپتال میں مختلف بیماریوں کے علاج (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 66)

عوامی سیلاب کو طاقت سے نہیں روکا جا سکتا، سید صادق آغا

مسافر ٹرانسپورٹ کی جبری بندش ختم کی جائے، پی ٹی آئی اپنے کارکنوں کیساتھ کھڑی ہے

کوئٹہ (پ ر) پاکستان تحریک انصاف بلوچستان کے صوبائی سینئر نائب صدر اور معروف قبائلی شخصیت سید صادق آغا نے 27 ستمبر کے لانگ مارچ کو سبوتاژ کرنے کیلئے ملک بھر میں گرفتاریوں، اسلام آباد کو بند کر کے جیل میں تبدیل کرنے اور مسافر ٹرانسپورٹ کی جبری بندش کی سخت الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ سیاسی کارکنوں اور عوام کو اپنے جمہوری و سیاسی حق سے محروم کرنے کی کوششیں قابلِ افسوس ہیں۔ انہوں نے کہا کہ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 39)

چار ماہ سے لاپتہ نوجوان کی تلاش، اہلخانہ کا پریس کلب میں پریس کانفرنس

کوئٹہ (آن لائن) میاں غنڈی کے رہائشی غلام محمد نے کہا ہے کہ ان کا 18 سالہ بھائی محمد صادق گزشتہ چار ماہ سے گھر سے لاپتہ ہے، جس کی تلاش کے لیے اہلخانہ نے ہر ممکن کوشش کی تاہم تاحال اس کے بارے میں کوئی معلومات حاصل نہیں ہو سکیں۔ یہ بات انہوں نے جمعرات کو کوئٹہ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 65)

بلوچستان ریونیو اتھارٹی کا اہم اجلاس، ڈیجیٹلائزیشن اور ٹیکس انفورسمنٹ مزید موثر بنانے کا فیصلہ

چیئرپرسن عبداللہ خان کی زیر صدارت اجلاس، ٹیلی کمیونیکیشن، لیبر اور سیکیورٹی سروسز کے شعبوں میں ٹیکس وصولی کا جائزہ

کوئٹہ (آن لائن) بلوچستان ریونیو اتھارٹی (BRA) میں چیئرپرسن بلوچستان ریونیو اتھارٹی عبداللہ خان کی زیر صدارت ٹیلی کمیونیکیشن، لیبر و مین پاور اور سیکیورٹی سروسز کے شعبوں کے حوالے سے ایک اہم اجلاس منعقد ہوا۔ اجلاس میں متعلقہ اسسٹنٹ کمشنر نے موجودہ مالی سال کے دوران ٹیکس وصولی، رجسٹریشن اور مقررہ اہداف کے حصول کے حوالے سے تفصیلی بریفنگ پیش کی، جبکہ شعبوں میں ٹیکس وصولی کی صورتحال اور پیش رفت کا جائزہ لیا گیا۔ چیئرپرسن نے ٹیکس انتظامیہ کو مزید مؤثر بنانے کے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 63)

مڈل سکول باغ ٹیل کی خستہ حال عمارت، طلبہ کی تعلیم خطرے میں، نئی عمارت کی تعمیر کا مطالبہ

اوستا محمد (جی این ایم) ضلع اوستا محمد کے تحصیل گنداخہ کے دور افتادہ علاقے باغ ٹیل میں قائم گورنمنٹ بوائز مڈل سکول کی خستہ حال عمارت طلبہ اور اساتذہ کیلئے تشویش کا باعث بن گئی، اساتذہ، والدین اور علاقہ مکینوں نے سکول کو مڈل سے ہائی کا درجہ دینے اور مکمل طور پر نئی عمارت تعمیر کرنے کا مطالبہ کر دیا۔ سکول کے بانی خاندان کے فرد اور مدرس مولوی نعمت اللہ جمالی نے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 64)

علاقے کی ترقی اور عوامی مسائل کا حل ہماری اولین ترجیح ہے، شیخ زرک مندوخیل

عوام کے لیے ہمارے دروازے ہمیشہ کھلے ہیں بلا رنگ و نسل خدمت جاری رہے گا، رکن بلوچستان اسمبلی

کوئٹہ (آن لائن) رکن بلوچستان اسمبلی شیخ زرک خان مندوخیل نے کہا ہے کہ علاقے کی ترقی اور عوام کے بنیادی مسائل کا حل ہماری اولین ترجیحات میں شامل ہے، عوام کے لیے ہمارے دروازے ہمیشہ کھلے ہیں، ہم عوامی خدمت کے جذبے کے تحت ان کے مسائل کے حل کے لیے ہر ممکن اقدامات کر رہے ہیں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے ایک وفد سے بات چیت کرتے ہوئے کیا۔ شیخ زرک خان مندوخیل نے کہا ہے کہ عوام (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 62)

ضلع کوئٹہ کی تقسیم کا نوٹیفکیشن جاری، کوئٹہ ایسٹ اور ویسٹ کے نام سے دو اضلاع قائم

نئی تقسیم کے بعد متعلقہ اضلاع اور سب ڈویژنز کے انتظامی معاملات نوٹیفکیشن کے تحت طے کیے جائیں گے

کوئٹہ (آن لائن) حکومت بلوچستان نے ضلع کوئٹہ کو دو اضلاع میں تقسیم کرنے کا باقاعدہ نوٹیفکیشن جاری کر دیا، جس کے بعد کوئٹہ ڈویژن اب تین اضلاع پر مشتمل ہوگا۔ نوٹیفکیشن کے مطابق ضلع کوئٹہ کو ضلع کوئٹہ ایسٹ اور ضلع کوئٹہ ویسٹ میں تقسیم کر دیا گیا ہے، جبکہ ضلع مستونگ کو قلات ڈویژن سے علیحدہ کر کے کوئٹہ ڈویژن میں شامل کر دیا گیا ہے تفصیلات کے مطابق حکومت بلوچستان کی جانب سے جاری کردہ نوٹیفکیشن میں ضلع کوئٹہ کی انتظامی تقسیم کی منظوری دی گئی ہے۔ نوٹیفکیشن کے مطابق ضلع کوئٹہ ایسٹ میں سریاب (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 61)

ڈپٹی کمشنر کوئٹہ مہر اللہ بادینی ضلعی معاوضہ کمیٹی کے جائزہ اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

قومی میثاق پر عملدرآمد ہی ملک کو بھنور سے نکال سکتا ہے، مولانا واسع

عوامی مینڈیٹ کو بے وزن، انتخابات کو بے معنی اور پارلیمان کو محض مہرِ تصدیق بنانے کی روش کسی صورت ملک کے مفاد میں نہیں

آئین ریاست کو واضح سمت دے سکتا ہے اور وفاق کی اکائیوں کے درمیان اعتماد کی بحالی کی بنیاد بن سکتا ہے، رہنماء جمعیت

کوئٹہ (آن لائن) جمعیت علماء اسلام بلوچستان کے صوبائی امیر سینیٹر مولانا عبدالواسع اور جنرل سیکرٹری مولانا آغا محمود شاہ نے کہا ہے کہ خوددار قومیں اپنے آئینی اصولوں، قومی وقار اور جمہوری مینڈیٹ پر سودے بازی نہیں کرتیں، آئینِ پاکستان ریاستی نظم و نسق کا بنیادی عمرانی و قومی میثاق ہے، جس پر ملک کی تمام اکائیوں اور قوموں کا اتفاق ہے۔ آئین کو پامال کرنا، من پسند تشریحات کے ذریعے اس کی روح مسخ کرنا یا اقتدار کی ضرورتوں کے مطابق آئینی شقوں کو توڑ مروڑ کر پیش کرنا دراصل ریاستی ڈھانچے کی بنیادیں کھوکھلی کرنے کے مترادف (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 13)

گنداخہ: گورنمنٹ بوائز پرائمری اسکول آزاد خان جمالی کی نئی عمارت کا افتتاح

ضلع اوستہ محمد میں حکومت کے انیشیٹو کے تحت تقریباً 70 سرکاری اسکولوں کی نئی عمارتوں پر کام جاری

گنداخہ (آن لائن) حکومت بلوچستان پی پی ایم یو SED کی جانب سے سرکاری اسکولوں میں پی ٹی ایس ایم سی کے ذریعے تعمیراتی منصوبوں کے تحت، تعمیر خلق فاؤنڈیشن کی نگرانی میں گورنمنٹ بوائز پرائمری سکول آزاد خان جمالی کی دو کمروں پر مشتمل نئی عمارت کا افتتاح کر دیا گیا۔ افتتاحی تقریب میں ڈپٹی کمشنر اوستہ محمد محمد رمضان پلال، ڈی ڈی او ای آفیسر نسیم احمد رند، ٹی کے ایف کے ڈسٹرکٹ کوآرڈینیٹر غلام محمد (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 45)

بائی پاس کی تعمیر فوری شروع نہ کی گئی تو بھرپور احتجاجی تحریک شروع کریں گے، آل پارٹیز ایکشن کمیٹی

شہر کو درپیش مشکلات کا خاتمہ کیا جائے، احتجاجی مظاہروں، ریلیوں اور دھرنوں کی کال

ژوب (آن لائن) ژوب بائی پاس کی تعمیر جلد از جلد شروع اور مکمل کر کے شہر اور عوام کو اس دیرینہ مسئلے اور درپیش مشکلات سے نجات دلائی جائے۔ بائی پاس کی تعمیر میں مزید تاخیر کی صورت میں سخت احتجاجی تحریک شروع کی جائے گی، جس میں احتجاجی مظاہرے، ریلیاں اور دھرنے شامل ہوں گے۔ اگر اس کے باوجود بھی بائی پاس کی تعمیر مکمل نہ کی گئی تو احتجاج کا دائرہ کار مزید وسیع کر دیا جائے گا۔ ان خیالات کا اظہار آل (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 48)

زیارت، ڈپٹی کمشنر عبدالقدوس اچکزئی کمپیوٹرائزڈ آرڈ لائسنس برانچ کا افتتاح کر رہے ہیں

کوئٹہ، پنجپائی کے زمینداروں کا پیاز کی افغانستان اسمگلنگ پر تشویش کا اظہار

کھاد اور ادویات کی پابندی سے فصلیں نصف رہ جائیں گی، استاد حاجی حبیب سالانی

کوئٹہ (آن لائن) پنجپائی کے زمینداروں کا پیاز کے افغانستان سے سمگلنگ کے روک تھام کیلئے اجلاس زیر صدارت استاد حاجی حبیب سالانی منعقد ہوا جس میں علاقے کے زمینداروں کے علاوہ ایگزیکٹیو کمیٹی کے ممبران استاد میران بخش سالانی محمود احمد مشوانی مسعود احمد مشوانی محمد اقبال شاہوانی عبدالاحد مشوانی محمد امان مشوانی حافظ لطیف درانی خلیل احمد کرگیناڑی محمد ایاز سالانی عبدالمنان سالانی نے شرکت کی شرکا اجلاس سے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 50)

حکومت فوری طور پر چمن بارڈر کھولنے کے اقدامات کرے، سردار برات درانی

چمن بارڈر کی بندش کے باعث سرحدی علاقوں میں رہنے والے ہزاروں افراد شدید معاشی مشکلات سے دوچار ہیں

کوئٹہ (آن لائن) سربراہ درانی قوم سردار برات خان درانی نے چمن بارڈر کی طویل بندش پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے وزیر اعظم پاکستان میاں محمد شہباز شریف اور صدر پاکستان آصف علی زرداری سے مطالبہ کیا ہے کہ چمن بارڈر کو فوری طور پر تمام تجارتی اور آمد و رفت کی سرگرمیوں کے لیے کھولا جائے تاکہ مقامی آبادی کا روزگار اور کاروباری سرگرمیاں بحال ہو سکیں۔ اپنے ایک بیان میں سردار برات خان درانی نے کہا کہ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 60)

صحبت پور، ڈپٹی کمشنر صحبت پور فریدہ ترین خواتین کے لیے منعقدہ کھلی کچہری میں ان کے مسائل سن رہی ہیں

ریاست ماں کی مانند ہے، امن کے فروغ کے لیے مخلص اور سنجیدہ لوگوں کو آگے آنا ہوگا، سجاد عباسی

قوم و برادری کی ترقی کے لیے خلوصِ نیت اور عملی اقدامات وقت کی اہم ترین ضرورت ہیں' بات چیت

کوئٹہ (آن لائن) پاکستان تحریک عباسی نظریاتی بلوچستان کے قائدین کے وفد نے تحریک لبیک پاکستان (ٹی ایل پی) کوئٹہ ڈویژن کے امیر حاجی طارق محمود عباسی سے ملاقات کی۔ ملاقات میں عباسی نظریاتی کے رہنما سجاد عباسی اور حاجی طارق محمود عباسی نے صوبے کی مجموعی امن و امان کی صورتحال پر گہری تشویش کا اظہار کیا۔ اس موقع پر گفتگو کرتے ہوئے رہنماؤں امیر ٹی ایل پی کوئٹہ ڈویژن حاجی طارق محمود (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 56)

کمشنر سبی ڈویژن عرفان اللہ خان نے اپنے عہدے کا چارج سنبھال لیا

سبی (آن لائن) کمشنر سبی ڈویژن عرفان اللہ خان نے اپنے عہدے کا چارج سنبھالنے کے بعد کمشنر آفس سبی کا معائنہ کیا۔ اس موقع پر انہوں نے دفتر کے مختلف شعبوں، ریکارڈ اور دفتری امور کا جائزہ لیا اور متعلقہ عملے سے ان کے فرائض اور جاری امور کے بارے میں معلومات حاصل کیں۔ کمشنر عرفان اللہ خان نے دفتری امور (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 46)

سی ڈی اے کا اسلام آباد کے شہریوں کے لیے الیکٹرک ڈبل ڈیکر بسیں متعارف کرانے کا فیصلہ

اسلام آباد (سی ایم لنکس) شہریوں اور ملکی و غیر ملکی سیاحوں کو اسلام آباد کی سیر کے لیے جدید اور ماحول دوست الیکٹرک بسز کی سہولت فراہم ہوگی. شہری اے انتظامیہ کے مطابق شہری اور سیاح ڈبل ڈیکر بس کے ذریعے اسلام آباد کے خوبصورت مناظر سے لطف اندوز ہو سکیں گے. الیکٹرک ڈبل (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 47)

بلوچستان میں ہر گھر سے کوئی نہ کوئی شخص لاپتہ ہے، مولانا ہدایت الرحمن

زندہ انسانوں کو ماورائے آئین و قانون غائب کرنے سے خاندان کے خاندان تباہ ہو رہے ہیں، صوبائی امیر جماعت اسلامی

عوام کو شک کی نگاہ سے دیکھنے کے بجائے ان کے مطالبات سنے جائیں اور محرومیوں کے خاتمے کیلئے عملی اقدامات کیے جائیں

کوئٹہ (آن لائن) امیر جماعت اسلامی بلوچستان ایم پی اے مولانا ہدایت الرحمٰن بلوچ نے کہا کہ زندہ انسانوں کو ماورائے آئین و قانون غائب کرنے سے خاندان کے خاندان تباہ ہو رہے ہیں۔ نائب امیر جماعت اسلامی چمن طالب عبدالحق 18 روز سے لاپتہ ہیں، حکومت و ادارے کہاں ہیں۔ حکومت اور متعلقہ ادارے فوری طور پر نوٹس لیتے ہوئے انہیں بحفاظت بازیاب کر کے اہلِ خانہ کے حوالے کریں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے جماعت اسلامی کے صوبائی سیکرٹریٹ کوئٹہ میں وفود سے ملاقات کے دوران گفتگو میں کیا۔ انہوں نے کہا (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 14)

کوئٹہ سمیت بلوچستان بھر میں بڑی گیارہویں شریف عقیدت و احترام سے منائی گئی، ذوالفقار طارقی

بزرگوں سے محبت کے دعوے کافی نہیں، ان کی تعلیمات پر عملی طور پر کاربند ہونا ضروری ہے، رہنماء اہلسنت و جماعت

کوئٹہ (آن لائن) اہل سنت و جماعت کے رہنما فیضان اولیاء کے بانی خلیفہ میاں حضور ذوالفقار علی طارقی قادری اتحاد اہل سنت سندھ کے رہنما پاکستان سنی تحریک لاڑکانہ ڈویژن کے ممبر انجینئر عبدالغفار مینگل قادری نیا آستانہ عالیہ فیضان اولیاء کے زیر اہتمام بڑی گیارہویں شریف کے حوالے سے مرکزی محفل کلی جیو میں میر ڈاکٹر شبیر احمد کھوسہ کے گھر مرکزی محفل انعقاد پذیر ہوا محافل سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ نے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 51)

مسعود پزشکیان نے ڈونلڈ ٹرمپ کے جنرل اسمبلی سے خطاب کے بعد اپنی تقریر میں تبدیلیاں کیں

نیویارک (جی این ایم) ایرانی صدر مسعود پزشکیان نے امریکی ہم منصب ڈونلڈ ٹرمپ کے اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی سے خطاب کے بعد اپنی تقریر میں تبدیلیاں کیں یہ بات ایرانی صدر نے سرکاری نشریاتی ادارے سے گفتگو میں کہی انہوں نے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 49)

پاکستان ہمیشہ اپنی خودمختاری اور دفاع کیلئے تیار رہتا ہے، میر ضیاء لانگو

پاکستان کی فوج سرحدوں پر تیار بیٹھی ہے کہ اگر کسی نے پاکستان کی طرف میلی نظر سے دیکھا تو اسے منہ توڑ جواب دیں گے

افغانستان غلط فہمی سے نکل کر اصلی حقائق پر آئے، ہندوستان اور اسرائیل کے پیسوں کے زور پر پاکستان سے لڑنا چاہتا ہے

کوئٹہ (آن لائن) صوبائی وزیر داخلہ میر ضیاء اللہ لانگو نے کہا ہے کہ الحمدللہ پاکستان ایک اسلامی ملک ہے اور اسلام کی دولت سے مالا مال ملک ہے، پاکستان ہمیشہ اپنی خودمختاری اور دفاع کے لیے تیار رہتا ہے افغانستان غلط فہمی سے نکل کر اصلی حقائق پر آئے جنگ، دیگر ممالک کے مفادات اور ہندوستان کے پیسوں کی بجائے ایک اچھے ہمسائے کی طرح پاکستان کے ساتھ رہے اپنے جاری کردہ بیان میں انہوں نے کہا کہ افغانستان ہمارا برادر ہمسایہ ملک ہے، افغانستان ایک غلط فہمی میں ہے کہ اس نے سوویت یونین کو شکست دی، وہ سوویت یونین بھی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 12)

قانون کیخلاف ورزی پر بلاامتیاز کارروائی جاری رہے گی، ڈی ایس پی محمد علی جمالی

شہر میں امن کا قیام اور تاجروں کے جان و مال کا تحفظ اولین ترجیح ہے، گنداخہ پولیس کا تاجر برادری سے اہم اجلاس

گنداخہ (آن لائن) دبنگ پولیس آفیسر ڈی ایس پی سرکل گنداخہ محمد علی جمالی نے کہا ہے کہ شہر میں امن و امان کا قیام، جرائم کی روک تھام اور شہریوں کے جان و مال کا تحفظ پولیس کی اولین ترجیحات میں شامل ہے، قانون کی خلاف ورزی کرنے والے عناصر کے خلاف بلاامتیاز کارروائی کا سلسلہ جاری رہے گا، ان خیالات کا اظہار انہوں نے گنداخہ تھانے میں تاجر برادری کے ساتھ امن و امان کی صورتحال کے حوالے سے منعقدہ اہم (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 58)

پی ٹی آئی کے لانگ مارچ کے پیش نظر اسلام آباد کنٹینرز سے بھر دیا گیا

اسلام آباد (آن لائن) پاکستان تحریک انصاف کے لانگ مارچ کے پیش نظر اسلام آباد کو کنٹینرز سے بھر دیا گیا۔ وفاقی دارالحکومت کے مختلف راستوں پر ایک ہزار سے زائد کنٹینرز لگا دیے گئے۔ شہر کے اندر بھی ایک ہزار کنٹینرز پہنچا دیے گئے ہیں۔ پنجاب بھر میں دفعہ 144 نافذ کر دی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 59)

کانک، محکمہ آبپاشی کے تین ملازمین مبینہ طور پر اغوا، دو روز گزرنے کے باوجود کوئی پیش رفت نہیں

وزیر اعلیٰ بلوچستان سے فوری نوٹس لینے اور مغوی ملازمین کی بحفاظت بازیابی کے لیے ہنگامی اقدامات کا مطالبہ

کانک (آن لائن) محکمہ آبپاشی کے تین ملازمین کو دفتر کی جانب سے سرکاری امور کے سلسلے میں دورے کے لیے کانک بھیجا گیا تھا، تاہم وہ مبینہ طور پر نامعلوم افراد کی جانب سے اغوا کر لیے گئے ہیں۔ واقعے کو دو روز گزرنے کے باوجود مغوی ملازمین کے بارے میں تاحال کوئی واضح معلومات یا سرکاری سطح پر پیش رفت سامنے نہیں آ سکی ہے، جس کی وجہ سے اہلِ خانہ اور محکمہ کے ملازمین میں شدید تشویش پائی جا رہی ہے۔ متاثرہ خاندانوں اور ملازمین نے وزیر اعلیٰ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 57)

سردار ایاز صادق کی ڈاکٹر نجیب نقی کو صدر آزاد جموں و کشمیر منتخب ہونے پر مبارکباد

اسلام آباد (آن لائن) سپیکر قومی اسمبلی سردار ایاز صادق نے ڈاکٹر نجیب نقی کو صدر آزاد جموں و کشمیر منتخب ہونے پر مبارکباد دیتے ہوئے نیک خواہشات کا اظہار کیا ہے۔ جمعرات کو اپنے تہنیتی پیغام میں انہوں نے کہا کہ ڈاکٹر نجیب نقی کا صدر آزاد جموں و کشمیر منتخب ہونا ان کی صلاحیتوں پر اعتماد (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 55)

نائب وزیر اعظم کی مالدیپ کی وزیر خارجہ ارتیوشام آدم سے ملاقات

نیو یارک (آن لائن) نائب وزیر اعظم و وزیر خارجہ سینیٹر محمد اسحاق ڈار نے نیو یارک میں اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کے 81 ویں اجلاس کے موقع پر مالدیپ کی وزیر خارجہ ارتیوشام آدم سے ملاقات کی۔ جمعرات کو دفتر خارجہ سے جاری بیان کے مطابق ملاقات میں دوطرفہ تعلقات کا جائزہ لیا (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 54)

ہم انتشار نہیں، پرامن تبدیلی چاہتے ہیں۔
سوچ بدلے گی، تو نظام بدلے گا
ممکن نہیں محکوم ہو آزاد کا ہمدوش
وہ بندۂ افلاک ہے، یہ خواجۂ افلاک
اٹھو! اپنے قدم زمین پر
تا کہ یہ سن لے آواز حق

کوئٹہ، حلقہ 44 کے آزاد امیدوار محمد علی ماہر پریس کلب کے سامنے احتجاج پر بیٹھے ہیں

لسبیلہ کے معذور افراد بنیادی حقوق سے محروم

معذور افراد کے لیے ماہانہ وظیفہ مقرر کیا جائے، نواب جام کمال اور وزیر اعلیٰ بلوچستان سے فوری نوٹس لینے کا مطالبہ

اوتھل (آن لائن) لسبیلہ ڈویژن کے ضلعی ہیڈ کوارٹر اوتھل سے تعلق رکھنے والے معذور افراد حافظ نبی بخش مانڈرہ اور محمد اسماعیل مانڈرہ نے سٹی پریس کلب اوتھل میں پریس کانفرنس کرتے ہوئے کہا ہے کہ لسبیلہ میں معذور افراد اپنے بنیادی حقوق سے محروم ہیں، جبکہ سرکاری ملازمتوں میں معذور افراد کے لیے مختص کوٹہ موجود ہونے کے باوجود اس پر مؤثر عملدرآمد نہیں کیا جا رہا۔ پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے حافظ نبی بخش (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 53)

شہریوں کو آف لوڈ کرنے پر عدالت برہم، ایف آئی اے سے قانونی اختیار طلب

اسلام آباد (سی ایم لنکس) شہریوں کو آف لوڈ کرنے پر عدالت نے اظہار برہمی کرتے ہوئے ایف آئی اے سے قانونی اختیار طلب کر لیا۔ اسلام آباد ہائیکورٹ نے شہریوں کو آف لوڈ کرنے کے معاملے میں ایف آئی اے کی جانب سے ازخود لیس اوبیز بنانے پر سخت برہمی کا اظہار کرتے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 52)